633

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سورۃ النساء (۴)

### آیت نمبر (1 تا 2)

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①  وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى
اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا
كَبِيْرًا ② ﴾

**ح و ب**

(ن) حَوْبًا: کسی جرم کا ارتکاب کرنا۔ گنہگار ہونا۔

حُوْبٌ: اسم ذات۔ جرم۔ گناہ۔ آیت زیر مطالعہ۔

**ترکیب**

وَاتَّقُوْا کا مفعول اوّل اَللّٰہَ ہے اور اَلْاَرْحَامَ مفعول ثانی ہے۔ تَسَاءَلُوْنَ دراصل تَتَسَاءَلُوْنَ ہے۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے رَقِیْبًا حالت نصبی میں ہے۔

**ترجمہ**

| يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ | اتَّقُوْا | رَبَّكُمُ | الَّذِيْ | خَلَقَكُمْ | مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ |
|---|---|---|---|---|---|
| اے لوگو! | تم لوگ تقویٰ کرو | اپنے رب کا | جس نے | پیدا کیا تم لوگوں کو | ایک جان سے |

| وَّخَلَقَ | مِنْهَا | زَوْجَهَا | وَبَثَّ | مِنْهُمَا | رِجَالًا كَثِيْرًا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور اس نے پیدا کیا | اس سے | اس کا جوڑا | اور اس نے پھیلائے | ان دونوں سے | بہت سے مرد |

| وَّنِسَاۗءً | وَاتَّقُوا | اللّٰهَ الَّذِيْ | تَسَاۗءَلُوْنَ | بِهٖ |
|---|---|---|---|---|
| اور عورتیں | اور تم لوگ بچو | اس اللہ (کی ناراضگی) سے | تم لوگ باہم مانگتے ہو | جس (کے حوالے) سے |

| وَالْاَرْحَامَ | اِنَّ | اللّٰهَ | كَانَ | عَلَيْكُمْ | رَقِيْبًا | وَاٰتُوا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور رشتہ داروں (کی حق تلفی) سے | یقینا | اللہ | ہے | تم لوگوں پر | نگران | اور تم لوگ پہنچاؤ |

| الْيَتٰمٰٓى | اَمْوَالَهُمْ | وَلَا تَتَبَدَّلُوا | الْخَبِيْثَ | بِالطَّيِّبِ | وَلَا تَاْكُلُوْٓا |
|---|---|---|---|---|---|
| یتیموں کو | ان کے مال | اور تم لوگ مت بدلو | گندے کو | پاکیزہ سے | اور تم لوگ مت کھاؤ |

| اَمْوَالَهُمْ | اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ | اِنَّهٗ | كَانَ | حُوْبًا كَبِيْرًا |
|---|---|---|---|---|
| ان کے مال | اپنے مالوں کے ساتھ | یقینا یہ | ہے | ایک بڑا جرم ہے |

نوٹ۔1

كَانَ کا ترجمہ تھا کے بجائے ہے کیا گیا ہے، کیونکہ یہاں آفاقی صداقت کا بیان ہے۔اسی طرح لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ
633
کا ترجمہ قاعدے کے مطابق کیا گیا ہے۔قاعدہ یہ ہے کہ بدلے میں جو لیتے ہیں وہ بنفسہ آتا ہے اور جو دیتے ہیں اس پر بِ کا صلہ آتا ہے، لیکن یہاں معنی مراد یہ نہیں ہے کہ یتیم کے مال میں سے گندی چیز لے کر اس کی جگہ پاکیزہ چیز مت رکھو۔ بلکہ مراد اس کے برعکس ہے۔مفسرین نے اس کی یہ توجیہہ کی ہے کہ یتیم کے مال سے اچھی سمجھ کر جو چیز لوگے وہ تمہارے لیے حرام ہے، اس لیے گندی ہے اور اپنی جو ناکارہ چیز اس کی جگہ رکھو گے وہ تمہارے لیے حلال ہے، اس لیے پاکیزہ ہے۔

## آیت نمبر (3تا5)

﴿ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۭ (3) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ
نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــًٔـا مَّرِيْۗــــًٔـا (4) وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (5) ﴾

ع و ل

(ن) عَوْلًا (1) ناانصافی کرنا۔(2) بوجھل ہونا۔عیال دار ہونا۔آیت زیرِ مطالعہ۔

ن ح ل

(ف) نَحْلًا کسی کو کوئی چیز خوشی سے دینا۔

نِحْلَةٌ اسم ذات ہے۔(1) عطیہ۔تحفہ۔(2) خوشدلی۔آیت زیرِ مطالعہ۔

نَحْلٌ شہد کی مکھی۔﴿ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ ﴾ (16/النحل:68)"اور الہام کیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف۔"

ھ ن ء

(ف) هِنَاءً کھانے کا خوشگوار ہونا۔

هَنِيْءٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ اور ہر حال میں خوشگوار۔آیت زیرِ مطالعہ۔

م ر ء

(ف) مَرْءًا کھانے کا مفید ہونا۔

مَرِيْءٌ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ اور ہر حال میں مفید۔آیت زیرِ مطالعہ۔

(س) مَرْءًا زنانہ طرز کا ہونا۔

(ک) مُرُوْءَةً مروت والا ہونا۔

مَرْءٌ اسم ذات ہے۔(۱) انسان (جس میں عورت اور مرد دونوں شامل ہیں)۔(۲) آدمی۔مرد۔﴿ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ﴾ (78/النباء:40)"جس دن دیکھے گا انسان اس کو جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے۔"﴿ مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ ﴾ (2/البقرہ:102)"وہ جدائی ڈالتے ہیں جس سے مرد اور اس کی بیوی کے مابین۔"

**اِمْرُءٌ** (حالت نصبی اِمْرَءًا۔ حالت جرّی اِمْرِئٍ۔ شروع میں ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسم ذات ہے۔ (۱) انسان۔ (۲) آدمی۔ مرد۔ ﴿لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ﴾ (24/النور:11) ''ہر انسان کے لیے ان میں سے وہ ہے جو اس نے کمایا گناہ میں سے۔'' ﴿اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ﴾ (4/النساء:176) ''اگر کوئی مرد ہلاک ہوا۔'' ﴿مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ﴾ (19/مریم:28) ''نہیں تھا تیرا باپ کوئی برا آدمی۔''

633

**اِمْرَاَةٌ** ج نِسَاءٌ اور نِسْوَةٌ۔ (اس میں بھی ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسم ذات ہے۔ عورت۔ ﴿وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ﴾ (28/القصص:9) ''اور کہا فرعون کی عورت نے۔'' ﴿وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ﴾ (12/یوسف:30) ''اور کہا کچھ عورتوں نے اس شہر میں۔''

## ترکیب

اَلَّا دراصل اَنْ لَا ہے۔ يَتِيْمٌ واحد اور اس کی جمع يَتٰمٰى مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ یہاں یتیم لڑکیاں مراد ہیں۔ فَوَاحِدَةً کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ فعل محذوف کا مفعول ہے۔ یعنی یہ فَانْكِحُوْا وَاحِدَةً ہے۔ نِحْلَةً حال ہے۔ مِنْهُ کی ضمیر صَدُقٰتِ کے لیے ہے۔ هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا حال ہے كُلُوْهُ کی ضمیر مفعولی کا، جو شَيْءٍ کے لیے ہے۔ جَعَلَ کا مفعول الَّتِيْ ہے۔

## ترجمہ

| وَاِنْ | خِفْتُمْ | اَلَّا تُقْسِطُوْا | فِي الْيَتٰمٰى | فَانْكِحُوْا |
|---|---|---|---|---|
| اور اگر | تمہیں خوف ہو | کہ تم لوگ انصاف نہیں کرو گے | یتیم (لڑکیوں) میں | تو تم لوگ نکاح کرو |

| مَا | طَابَ | لَكُمْ | مِّنَ النِّسَآءِ | مَثْنٰى | وَثُلٰثَ | وَرُبٰعَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ان سے جو | پسندیدہ ہوں | تمہارے لیے | عورتوں میں سے | دو دو | اور تین تین | اور چار چار |

| فَاِنْ | خِفْتُمْ | اَلَّا تَعْدِلُوْا | فَوَاحِدَةً | اَوْ مَا |
|---|---|---|---|---|
| پھر اگر | تمہیں خوف ہو | کہ تم لوگ برابری نہیں کرو گے | تو پھر (نکاح کرو) ایک سے | یا اس سے جس کے |

| مَلَكَتْ | اَيْمَانُكُمْ | ذٰلِكَ | اَدْنٰٓى | اَلَّا تَعُوْلُوْا |
|---|---|---|---|---|
| مالک ہوئے | تمہارے داہنے ہاتھ | یہ | زیادہ قریب ہے | کہ تم لوگ ناانصافی نہ کرو |

| وَاٰتُوا | النِّسَآءَ | صَدُقٰتِهِنَّ | نِحْلَةً | فَاِنْ | طِبْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تم لوگ ادا کرو | عورتوں کو | ان کے حق مہر | خوش دلی سے | پھر اگر | وہ (خواتین) پسند کریں |

| لَكُمْ | عَنْ شَيْءٍ | مِّنْهُ | نَفْسًا | فَكُلُوْهُ | هَنِيْٓـئًا |
|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے لیے | کوئی چیز (دینا) | اس میں سے | اپنے آپ | تو تم لوگ کھاؤ اس کو | خوشگوار ہوتے ہوئے |

| مَّرِيْٓـئًا | وَلَا تُؤْتُوا | السُّفَهَآءَ | اَمْوَالَكُمُ | الَّتِيْ | جَعَلَ | اللّٰهُ | لَكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مفید ہوتے ہوئے | اور تم لوگ مت دو | نادانوں کو | اپنے مال | جس کو | بنایا | اللہ نے | تمہارے لیے |

| قِيٰمًا | وَّارْزُقُوْهُمْ | فِيْهَا | وَاكْسُوْهُمْ | وَقُوْلُوْا |
|---|---|---|---|---|
| کھڑے ہونے کا ذریعہ (معیشت میں) | اور رزق دو ان کو | اس میں سے | اور پہناؤ ان کو | اور کہو |

| قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا 633 | لَهُمۡ |
| --- | --- |
| بھلی بات | ان سے |

نوٹ۔1

مادہ ’’ص دق‘‘ کی لغت ایت نمبر 2/23 میں دی گئی ہے۔ وہاں لفظ صَدُقَةٌ رہ گیا تھا۔ اس کے معنی ہیں بیوی کا حق مہر۔ اس کی جمع صَدُقَاتٌ ہے۔ اسی طرح مادہ ’’ق وم‘‘ کی لغت آیت نمبر۔ ۱/ ۵ میں دی گئی ہے۔ وہاں لفظ قِيَامٌ رہ گیا تھا۔ یہ مصدر بھی ہے اور اسم الفاعل قَائِمٌ کی جمع بھی قِيَامٌ آتی ہے۔ جیسے سُجَّدًا وَّ قِيَامًا (25/64)۔ سجدے کرنے والے ہوتے ہوئے اور کھڑے ہونے والے ہوتے ہوئے۔ اس کے علاوہ قِيَامٌ اسم ذات بھی ہے۔ اس کے معنی ہیں وہ چیز جس پر کھڑا ہوا جائے۔ جیسے کِتَابٌ وہ چیز جس پر لکھا جائے۔ یہاں مال کے حوالے سے قِيَامًا آیا ہے۔ اس کا مطلب ہے معاشی لحاظ سے جس پر کھڑا ہو یعنی معیشت کا ذریعہ۔

نوٹ۔2

زیرِ مطالعہ آیت نمبر۔3 میں بہ یک وقت چار تک شادیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے، لیکن ایک سے زیادہ شادی کی مخالفت کرنے والے جدید تعلیم یافتہ لوگ بھی اسی آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ یہ اجازت مخصوص حالات میں مخصوص لوگوں کے لیے ہے اور چار شادیاں کرنے کی عام اجازت اسلام میں کہیں نہیں ہے۔ اس مسئلہ کو ایک مثال کی مدد سے آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

روزوں کے متعلق جب یہ آیت اُتری کہ تم لوگ کھاؤ پیؤ یہاں تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے واضح ہو جائے (2/187) تو ایک صحابہ سحری کے وقت سیاہ اور سفید دھاگے کو دیکھا کرتے۔ جب رنگوں کا فرق واضح ہو جاتا تو کھانا پینا بند کر دیتے۔ تو حضور ﷺ نے انہیں سمجھایا کہ صاحب کلام یعنی اللہ تعالیٰ کی اس آیت سے یہ مراد نہیں ہے۔ اس مثال کے حوالے سے یہ اصول ذہن نشین کر لیں کہ قرآن مجید کی کسی آیت کے اور خاص طور پر عمل ہدایات والی آیات کے جو معانی مراد رسول ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے بیان کیے ہیں، وہ ہمارے لیے حرفِ آخر ہیں۔ جب اہل زبان کے لیے ممکن نہیں تھا کہ صرف آیات کے الفاظ سے وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء اور مرضی معلوم کر لیں، تو پھر ہم کس گنتی میں۔ چہ پدی چہ پدی کا شوربہ۔

متعدد احادیث اور اقوال صحابہؓ سے اس آیت کے معنی مراد کا علم ہوتا ہے۔ اُس وقت نہ صرف عرب بلکہ پوری دنیا میں کثرتِ ازواج کا رواج تھا۔ اس آیت میں اس کی حد بندی کی گئی ہے۔ چار سے زیادہ شادیاں کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے اور چار تک شادیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

کہتے ہیں کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ چوتھی اور تیسری کو چھوڑ دیں، ہم لوگ تو وہ ہیں جو دوسری شادی کو بھی بہت برا سمجھتے ہیں۔ اس لیے عائلی قانون میں اس پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس درخت کا پھل یہ سامنے آیا کہ آج اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اسلامی معاشرے میں لیڈی سیکرٹری یا گرل فرینڈ رکھنا رواج کی بات ہے، داشتہ رکھنا تو کمال کی بات ہے، لیکن دوسری شادی کرنا معاشرتی عذاب کی بات ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ۔ حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔

633

## آیت نمبر (6)

﴿ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا
تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾ ﴾

**ب د ر**

(ن) بُدُوْرًا: کام میں جلدی کرنا۔

بَدْرٌ: اسم علم ہے۔ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور جگہ کا نام جہاں جنگِ بدر ہوئی تھی۔

(مفاعلہ) بِدَارًا: کسی کام کو وقت سے پہلے کرنا۔ عجلت کرنا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

**ترکیب**

اٰنَسْتُمْ کا مفعول رُشْدًا ہے۔ لَا تَاْكُلُوْا کا مفعول ھَا کی ضمیر ہے جب کہ اِسْرَافًا اور بِدَارًا حال ہیں۔ غَنِيًّا اور فَقِيْرًا، كَانَ کی خبریں ہیں۔ فَاَشْهِدُوْا کا مفعول محذوف ہے۔ عَلَيْهِمْ متعلق فعل ہے اور اس میں هُمْ کی ضمیر اَلْيَتٰمٰى کے لیے ہے۔ بِاللّٰهِ كَفٰى کا فاعل ہے۔ حَسِيْبًا حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہوا ہے۔

**ترجمہ**

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَابْتَلُوا | الْيَتٰمٰى | حَتّٰٓى | اِذَا | بَلَغُوا | النِّكَاحَ | فَاِنْ |
| اور تم لوگ آزمایا کرو | یتیموں کو | یہاں تک کہ | جب | وہ پہنچیں | نکاح (کی عمر) کو | پھر اگر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰنَسْتُمْ | مِّنْهُمْ | رُشْدًا | فَادْفَعُوْٓا | اِلَيْهِمْ | اَمْوَالَهُمْ | وَلَا تَاْكُلُوْهَا |
| تم لوگ پاؤ | ان میں | کچھ معاملہ فہمی | تو لوٹاؤ | ان کی طرف | ان کے مال | اور مت کھاؤ اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِسْرَافًا | وَّبِدَارًا | اَنْ | يَّكْبَرُوْا | وَمَنْ | كَانَ |
| ضرورت سے زیادہ ہوتے ہوئے | اور عجلت کرتے ہوئے | کہ (کہیں) | وہ بڑے ہوجائیں | اور جو | ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَنِيًّا | فَلْيَسْتَعْفِفْ | وَمَنْ | كَانَ | فَقِيْرًا | فَلْيَاْكُلْ | بِالْمَعْرُوْفِ |
| مالدار | تو اسے چاہیے کہ وہ باز رہے | اور جو | ہے | محتاج | تو اسے چاہیے کہ وہ کھائے | دستور کے مطابق |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِذَا | دَفَعْتُمْ | اِلَيْهِمْ | اَمْوَالَهُمْ | فَاَشْهِدُوْا | عَلَيْهِمْ | وَكَفٰى |
| پھر جب | تم لوگ لوٹاؤ | ان کی طرف | ان کے مال | تو تم لوگ گواہ بناؤ | ان پر | اور کافی ہے |

| | |
|---|---|
| بِاللّٰهِ | حَسِيْبًا |
| اللہ | حساب لینے والا ہوتے ہوئے |

نوٹ۔1

پیچھے آیت نمبر۔۵ میں ہدایت ہے کہ نادانوں کو اپنے مال مت دو۔ اس میں اَلسُّفَهَاءُ کے لفظ میں عمومیت ہے۔ پھر اَمْوَالَهُمْ نہیں کہا بلکہ اَمْوَالَكُمْ کہا ہے۔ یعنی یہ نہیں کہا کہ ان کے مال مت دو، بلکہ کہا ہے کہ اپنے مال مت دو۔ اس سے معلوم ہو گیا یہ ہدایت یتیموں کے لیے مخصوص نہیں بلکہ عام ہے، خواہ وہ اپنے بچے ہوں یا یتیم ہوں۔ ہدایت یہ ہے کہ بچوں کو پیسہ دینے کے بجائے ان کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرو۔

اس آیت سے بچوں کو جیب خرچ دینے کی ممانعت کا جواز پیدا کرنا میرے خیال میں درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح بچوں کی مالی معاملات میں تربیت کرنے اور ان میں معاملہ فہمی پیدا کرنے کا عمل رُک جائے گا۔ البتہ اس آیت سے یہ راہنمائی ضرور حاصل ہوتی ہے کہ ضروریات فراہم کرنے کے ساتھ جیب خرچ دینے میں احتیاط کی جائے اور کھلا جیب خرچ نہ دیا جائے۔ نیز اس بات کی نگرانی ضرور کی جائے کہ بچے اپنا جیب خرچ کہاں اور کیسے خرچ کرتے ہیں۔ اس طرح جیب خرچ کو ان کی مالی تربیت کا ذریعہ بنایا جائے۔

نوٹ۔2

اپنے بچوں کی تربیت کے لیے عموماً ہر شخص فکر مند ہوتا ہے۔ اس لیے آیت نمبر۔۶ میں یتیموں کا خصوصیت سے ذکر کر کے ہدایت دی کہ بچوں کے بالغ ہونے سے پہلے تک ان کو آزماتے رہو۔ کیونکہ آزمائش تربیت کا جزو لاینفک ہے۔ مالی تربیت میں آزمائش کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے خرید و فروخت کے معاملات ان کے سپرد کر کے ان کی صلاحیت کا امتحان لیتے رہو اور ان کی ذہنی بلوغت کا اندازہ کرتے رہو۔

نوٹ۔3

یتیموں کا مال ان کے حوالے کرنے کے لیے دو شرطیں عائد کی گئی ہیں۔ ایک بلوغت دوسرے رشد۔ رُشْدًا کا لفظ نکرہ لا کر اس کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ مکمل دانشمندی شرط نہیں ہے، بلکہ کسی قدر ہوشیاری بھی اس کے لیے کافی ہے کہ یتیموں کے مال ان کے حوالے کر دیئے جائیں۔

دوسری شرط کے متعلق امام ابو حنیفہؒ کی رائے ہے کہ سنِ بلوغ کو پہنچنے پر اگر یتیم میں رشد نہ پایا جائے تو اس کے ولی کو زیادہ سے زیادہ سات سال اور انتظار کرنا چاہیے۔ پھر خواہ رشد پایا جائے یا نہ پایا جائے، اس کا مال اس کے حوالے کر دینا چاہیے۔ امام شافعیؒ کی رائے ہے کہ مال حوالے کرنے کے لیے بہر حال رشد کا پایا جانا ناگزیر ہے۔ مولانا مودودیؒ کی رائے ہے کہ ایسی صورت میں قاضی سے رجوع کیا جائے اور اگر قاضی پر ثابت ہو جائے کہ اس میں رشد نہیں پایا جاتا تو وہ اس کے معاملات کی نگرانی کے لیے کوئی مناسب انتظام کر دے۔

## آیت نمبر (7 تا 10)

﴿ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا
قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيبًا مَّفْرُوْضًا ۷ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۸ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ
فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۱۰ ع ﴾

## ق س م

633

| باب | لفظ | معنی |
|---|---|---|
| (ض) | قَسْمًا | کسی چیز کے حصے کرنا اور بانٹ دینا۔تقسیم کرنا۔﴿ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ ﴾ (43/الزخرف:32)''کیا یہ لوگ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو۔'' |
| | مَقْسُوْمٌ | اسم المفعول ہے۔تقسیم کیا ہوا۔ بٹا ہوا۔﴿ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴾ (15/الحجر:44)''ان میں سے ہر ایک دروازے کے لیے ایک بٹا ہوا حصہ ہے۔'' |
| | قِسْمَةٌ | اسم فعل ہے۔بانٹ۔تقسیم۔آیت زیر مطالعہ۔ |
| | قَسَمٌ | اسم ذات۔اولیاءِ مقتول پر تقسیم کیا جانے والا حلف۔پھر ہر حلف اور قسم کے لیے آتا ہے۔﴿ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ۙ ﴾ (56/الواقعہ:76)''اور یقیناً یہ ایک عظیم قسم ہے، اگر تم سمجھو۔'' |
| (افعال) | اِقْسَامًا | حلف اٹھانا۔قسم کھانا۔﴿ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ﴾ (6/الانعام:109)''اور انہوں نے قسم کھائی اللہ کی اپنے حلف کی کوشش کرتے ہوئے۔'' |
| (تفعیل) | تَقْسِيْمًا | بتدریج بانٹنا۔ |
| | مُقَسِّمٌ | اسم الفاعل ہے۔بانٹنے والا۔فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ﴾ (51/الذریت:4)''پھر کام کو تقسیم کرنے والیاں۔'' |
| (مفاعلہ) | مُقَاسَمَةً | دوسرے کو قسم دینا۔﴿ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ۙ ﴾ (7/الاعراف:21)''اور اس نے قسم دی ان دونوں کو کہ یقیناً میں تم دونوں کے لیے بیشک نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔'' |
| (تفاعل) | تَقَاسُمًا | ایک دوسرے سے قسم لینا۔ |
| | تَقَاسَمُ | فعل امر ہے۔ایک دوسرے سے قسم لو۔﴿ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗ ﴾ (27/النمل:49)''انہوں نے کہا تم لوگ ایک دوسرے سے حلف لو کہ ہم لازماً شب خوں ماریں گے اس پر (صالح علیہ السلام پر) اور اس کے گھر والوں پر۔'' |
| (افتعال) | اِقْتِسَامًا | اہتمام سے بانٹنا۔ |
| | مُقْتَسِمٌ | اسم الفاعل ہے۔ اہتمام سے بانٹنے والا۔﴿ كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ۙ ﴾ (15/الحجر:90)''جیسا کہ ہم نے اتارا اہتمام سے تقسیم کرنے والوں پر۔'' |
| (استفعال) | اِسْتِقْسَامًا | بانٹ چاہنا۔تقسیم کرنے کی کوشش کرنا۔﴿ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ﴾ (5/المائدہ:3)''اور وہ جو ذبح کیا گیا آستانوں پر اور یہ کہ تم لوگ تقسیم کرو فال کے تیروں سے۔'' |

## س د د

| باب | لفظ | معنی |
|---|---|---|
| (ن) | سَدًّا | کوئی رخنہ بند کرنا۔درست کرنا۔دیوار یا آڑ کھڑی کرنا۔ |
| | سَدٌّ | اسم ذات بھی ہے۔دیوار۔آڑ۔﴿ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا ﴾ (36/یٰسین:9)''اور ہم نے بنائی ان کے سامنے ایک آڑ۔'' |
| | سَدِيْدٌ | فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔درست۔ٹھیک۔آیت زیر مطالعہ۔ |

## ص ل ی

| باب | لفظ | معنی |
|---|---|---|
| (ض) | صَلْيًا | کسی چیز کو آگ پر بھوننا۔آگ میں ڈالنا۔ |

633

(س) صِلِيًّا: آگ کی تپش جھیلنا۔آگ میں گرنا۔آیت زیر مطالعہ۔

اِصْلَ: فعل امر ہے۔تو جل۔﴿ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴾ (36/یٰسین:64)''تم لوگ جلو اس میں آج بسبب اس کے جو تم انکار کیا کرتے تھے۔''

صَالٍ: اسم الفاعل ہے۔جلنے والا۔﴿ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴾ (38/صٓ:59)''بیشک یہ لوگ آگ میں جلنے والے ہیں۔''

(افعال) اِصْلَاءً: کسی کو آگ میں داخل کرنا۔گرانا۔﴿ فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ﴾ (4/النساء:30)''تو عنقریب ہم داخل کریں گے اس کو آگ میں۔''

نُصْلِ: مضارع مجزوم میں جمع متکلم کا صیغہ ہے۔﴿ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ﴾ (4/النساء:115)''اور ہم داخل کریں گے اس کو دوزخ میں۔''

(تفعیل) تَصْلِيَةً: کسی کو آگ میں بھوننا۔

صَلِّ: فعل امر ہے۔تو بھون ۔تو جلا۔﴿ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ﴾ (69/الحاقۃ:30،31)''تم لوگ اس کو پکڑو پھر اسے طوق ڈالو پھر بھڑکتی آگ میں اس کو بھونو۔''

(افتعال) اِصْطِلَاءً: اہتمام سے جلنا۔آگ تاپنا۔سینکنا۔﴿ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ ﴾ (27/النمل:7)''یا میں لاؤں تمہارے پاس ایک سلگتا انگارہ شائد تم لوگ آگ تاپو۔''

**س ع ر**

(ف) سَعْرًا: (۱) کسی کو اشتعال دلانا۔بھڑکانا۔(۲) آگ جلانا۔

سَعِيْرٌ: فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ہمیشہ جلنے والی آگ۔شعلوں والی آگ۔آیت زیر مطالعہ۔

سُعُرٌ: دیوانگی۔پاگل پن۔جنون۔﴿ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ۝ ﴾ (54/القمر:47)''یقیناً مجرم لوگ گمراہی اور جنون میں ہیں۔''

(تفعیل) تَسْعِيْرًا: کثرت سے آگ جلانا۔آگ کو خوب بھڑکانا۔﴿ وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ ﴾ (81/التکویر:12)''اور جب بھڑکتی آگ خوب بھڑکائی جائے گی۔''

**ترکیب**

تَرَكَ کا فاعل اَلْوَالِدٰنِ اور اَلْاَقْرَبُوْنَ ہیں اور اَلْاَقْرَبُوْنَ افعل تفضیل ہے۔تَرَكَ کا مفعول مِمَّا (مِنْ مَا) کا مَا ہے۔ نَصِيْبًا مَفْرُوْضًا حال ہے۔حَضَرَ کے فاعل اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ ہیں۔اَلْقِسْمَةَ ظرف ہونے کی وجہ سے حالتِ نصبی میں ہے۔مِنْهُ کی ضمیر مِمَّا کے مَا کے لیے ہے۔لَوْ تَرَكُوْا کا لَوْ شرطیہ ہے، خَافُوْا اس کا جواب ہے۔ ذُرِّيَّةً اسم جمع ہے اس لیے اس کی صفت جمع مکسر آئی ہے۔ظُلْمًا حال ہے۔

**ترجمہ**

| لِلرِّجَالِ | نَصِيْبٌ | مِّمَّا | تَرَكَ | الْوَالِدٰنِ | وَالْاَقْرَبُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مردوں کے لیے ہے | ایک حصہ | اس میں سے جو | چھوڑا | ماں باپ نے | اور قریبی رشتہ داروں نے |

| وَلِلنِّسَآءِ | نَصِيْبٌ | مِّمَّا | تَرَكَ | الْوَالِدٰنِ | وَالْاَقْرَبُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور عورتوں کے لیے ہے | ایک حصہ | اس میں سے جو | چھوڑا | ماں باپ نے | اور قریبی رشتہ داروں نے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مِمَّا | قَلَّ | مِنْهُ | اَوْ | كَثُرَ | نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا | وَاِذَا 633 | حَضَرَ |
| اس میں سے جو | کم ہو | اس سے | یا | زیادہ ہو | فرض کیا ہوا حصہ ہوتے ہوئے | اور جب | حاضر ہوں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْقِسْمَةَ | اُولُوا الْقُرْبٰى | وَالْيَتٰمٰى | وَالْمَسٰكِيْنُ | فَارْزُقُوْهُمْ | مِّنْهُ |
| تقسیم کے وقت | قرابت والے | اور یتیم | اور ضرورت مند لوگ | تو تم لوگ دو ان کو | اس میں سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَقُوْلُوْا | لَهُمْ | قَوْلًا مَّعْرُوْفًا | وَلْيَخْشَ | الَّذِيْنَ | لَوْ | تَرَكُوْا | مِنْ خَلْفِهِمْ |
| اور تم لوگ کہو | ان سے | بھلی بات | اور چاہیے کہ ڈریں | وہ لوگ جو | اگر | چھوڑیں | اپنے پیچھے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا | خَافُوْا | عَلَيْهِمْ | فَلْيَتَّقُوا | اللّٰهَ | وَلْيَقُوْلُوْا |
| کمزور اولاد | تو وہ خوف کریں | ان کے بارے میں | پس چاہیے کہ تقویٰ کریں | اللہ کا | اور چاہیے کہ کہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَوْلًا سَدِيْدًا | اِنَّ الَّذِيْنَ | يَاْكُلُوْنَ | اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى | ظُلْمًا | اِنَّمَا |
| ٹھیک بات | بیشک وہ لوگ جو | کھاتے ہیں | یتیموں کا مال | ظلم کرتے ہوئے | تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَاْكُلُوْنَ | فِيْ بُطُوْنِهِمْ | نَارًا | وَسَيَصْلَوْنَ | سَعِيْرًا |
| وہ کھاتے (یعنی بھرتے) ہیں | اپنے پیٹوں میں | ایک آگ | اور وہ گریں گے | شعلوں والی آگ میں |

**نوٹ۔1**

مادہ ''ص ل و'' سے باب تفعیل کا فعل امر اصلاً صَلِّوْ بنتا ہے، جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر صَلِّ استعمال ہوتا ہے جس کے معنی ہیں تو نماز پڑھ۔ مادہ ''ص ل ی'' سے باب تفعیل کا فعل امر اصلاً صَلِّیْ بنتا ہے اور قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر یہ بھی صَلِّ استعمال ہوتا ہے جس کے معنی ہیں تو آگ میں بھون۔ اس طرح دونوں ہم شکل ہو جاتے ہیں، لیکن عبارت کے سیاق و سباق میں ان کی تمیز آسانی سے ہو جاتی ہے۔

## آیت نمبر (4/ النساء: 11)

﴿ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ١١﴾

| | | |
|---|---|---|
| ث | ل | ث |

(ن) ثُلُثًا: کسی چیز کا تیسرا حصہ لینا۔ ایک تہائی لینا۔

ثَلَاثٌ: اسماء العدد میں سے ہے۔ تین۔ ﴿ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ﴾ (39/ الزمر: 6) ''پیدائش کے بعد پیدائش تین اندھیروں میں۔'' ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ (2/ البقرہ: 196) ''تو تین دن کے روزے ہیں حج میں۔''

ثَلَاثُوْنَ — تیس۔ ﴿ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً ﴾ (7/الاعراف:142) ''اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا۔''
633

ثُلُثٌ — کسی چیز کا تیسرا حصہ۔ ایک تہائی۔ آیت زیر مطالعہ۔

ثَالِثٌ — ترتیب میں تیسرا ﴿ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ﴾ (5/المائدہ:73) ''انہوں نے کہا کہ اللہ تین کا تیسرا ہے۔''

ثُلَاثُ — تکرار کا عدد ہے۔ تین تین۔ پیچھے آیت نمبر۔ (4/النساء:3) دیکھیں۔

### ث ن ی

(ض) ثَنْيًا — کسی چیز کو تہہ کرنا۔ دوہرا کرنا۔ ﴿ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ ﴾ (11/ھود:5) ''بیشک وہ لوگ دہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو۔''

ثَانٍ — فَاعِلٌ کا وزن ہے۔ (۱) دُہرا کرنے والا۔ (۲) ترتیب میں دوسرا۔ ﴿ ثَانِيَ عِطْفِهٖ ﴾ (22/الحج:9) ''اپنی گردن کو دُہرا کرنے والا ہوتے ہوئے۔'' ﴿ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ ﴾ (9/التوبۃ:40) ''جب نکالا ان (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، دو کا دوسرا ہوتے ہوئے۔''

اِثْنَانِ — نصب اور جر اِثْنَيْنِ (ان میں ہمزۃ الوصل ہے)۔ اسماء العدد میں سے ہے۔ دو۔ ﴿ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ﴾ (16/النحل:51) ''تم لوگ مت بناؤ دو اِلٰہ۔''

مَثْنٰى — مَفْعَلٌ کا وزن ہے اور تکرار کا عدد ہے۔ دو دو۔ پیچھے آیت (4/المائدہ:3) دیکھیں۔

مَثَانِيْ — مَفَاعِلُ کے وزن پر یہ مَثْنٰى کی جمع ہے۔ بار بار دُہرانا۔ پھر اسم المفعول کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ بار بار دُہرایا جانے والا۔ ﴿ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ ﴾ (15/الحجر:87) ''اور بے شک ہم نے دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سات یعنی سات آیتیں بار بار دُہرائی جانے والی میں سے۔''

(استفعال) اِسْتِثْنَاءً — کسی اصول سے کسی کو الگ کرنا۔ مستثنیٰ کرنا۔ ﴿ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ ﴾ (68/القلم:17-18) ''جب ان لوگوں نے قسم کھائی کہ وہ لازماً کاٹیں گے اس کو یعنی کھیت کو صبح ہوتے ہی اور انہوں نے استثناء نہیں کیا یعنی ان شاء اللہ نہیں کہا۔''

### ن ص ف

(ن۔ض) نَصْفًا — کسی چیز کا برابر دو حصوں میں ہونا۔ (۱) آدھا ہونا۔ (۲) برابر ہونا۔

نِصْفٌ — آدھا حصہ۔ آیت زیر مطالعہ۔

(انفعال) اِنْصَافًا — کسی چیز کے برابر دو حصے کرنا۔ (۱) آدھا کرنا۔ (۲) برابر کرنا۔ انصاف کرنا۔ اس باب سے کوئی لفظ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

### س د س

(ن۔ض) سَدْسًا — چھٹا ہونا۔ چھٹا حصہ لینا۔

سُدُسٌ — چھٹا حصہ۔ (یعنی کسی چیز کے برابر چھ حصّے کیے جائیں تو ایک حصہ پوری چیز کا چھٹا حصہ ہوگا۔'' آیت زیر مطالعہ ہے۔

سَادِسٌ — ترتیب میں چھٹا ﴿ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ﴾ (18/الکہف:22) ''وہ لوگ کہیں گے پانچ ہیں، ان کا چھٹا ان کا کتا ہے۔''

633

| ء | خ | و |
|---|---|---|

(ن) — اُخُوَّةً — (1) ماں، باپ یا کسی ایک کی طرف سے نسبی بھائی ہونا۔ (2) دودھ شریک بھائی ہونا۔ (3) معنی کے لحاظ سے بھائی ہونا۔ ہم عقیدہ یا ساتھی ہونا۔

﴿﴾ (/:)'' — اَخٌ — یہ دراصل اَخَوٌ ہے جو قاعدے کے مطابق تبدیل ہو کر اَخٌ استعمال ہوتا ہے۔ (آسان عربی گرامر، حصہ سوم، پیراگراف 77:13)۔ بھائی۔ نسبی، دودھ شریک اور معنوی، ہر طرح کے بھائی کے لیے آتا ہے۔ جب یہ مضاف بنتا ہے تو اس کی رفع، نصب اور جرّ اَخُوْ، اَخَا اور اَخِیْ ہوتی ہے۔ ﴿اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ﴾ (12/ یوسف: 77) ''اگر اس نے چوری کر چکا ہے اس کا بھائی اس سے پہلے۔'' ﴿اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ﴾ (26/ الشعراء: 106) ''جب کہا ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے۔'' ﴿قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ﴾ (7/ الاعراف: 111) ''انہوں نے کہا کہ ٹال دو اس کو اور اس کے بھائی کو۔'' ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ﴾ (2/ البقرہ: 178) ''تو وہ، معاف کیا گیا جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی۔''

اَخَوَانِ — یہ اَخٌ کا تثنیہ ہے۔ ﴿فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ﴾ (49/ الحجرات: 10) ''پس تم لوگ صلح کراؤ اپنے دونوں بھائیوں کے مابین۔''

اَخَوَانٌ — یہ اَخٌ کی جمع ہے۔ ﴿اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ﴾ (17/ بنی اسرائیل: 27) ''یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔''

اِخْوَةٌ — اسم الجمع ہے۔ اس میں بھائی بہن سب شامل ہیں۔ ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (49/ الحجرات: 10) ''کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تمام مومن آپس میں بھائی بہن ہیں۔''

اُخْتٌ — ج اَخَوَاتٌ۔ بہن۔ ﴿يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ﴾ (19/ مریم: 28) ''اے ہارون کی بہن۔'' ﴿اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ﴾ (24/ النور: 61) ''یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں یا اپنی بہنوں کے گھروں میں۔''

| د | ر | ی |
|---|---|---|

(ض) — دِرَايَةً — کسی چیز کا عرفان حاصل کرنا۔ جاننا۔ سمجھنا۔ آیت زیر مطالعہ۔

(افعال) — اِدْرَاءً — کسی کو کسی چیز کا عرفان دینا۔ ﴿لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ﴾ (10/ یونس: 16) ''اگر اللہ چاہتا تو میں اسے پڑھ کر نہ سناتا تم لوگوں کو اور نہ وہ باخبر کرتا تم کو اس سے۔'' وَمَآ اَدْرٰكَ اور وَمَا يُدْرِيْكَ عربی محاورے ہیں۔ ان کا لفظی ترجمہ ہے۔ ''اور اس نے کیا بتایا تم کو۔ اور وہ کیا بتاتا ہے تم کو۔'' لیکن اس میں ان کا مفہوم ہے ''اور تم کیا جانو۔ اور تم کیا جانتے ہو۔''

## ترکیب

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ مرکب اضافی ہے اور مبتداء موخر ہے، اس کی خبر محذوف ہے، جب کہ لِلذَّكَرِ قائم مقام خبر مقدم ہے۔ ثُلُثَا مَا بھی مرکب اضافی ہے اس لیے ثُلُثَانِ کا نون اعرابی گرا ہوا ہے۔ وَرِثَ کا فاعل اَبَوٰهُ ہے۔ دَيْنٍ کی جرّ بتا رہی ہے کہ یہ

مِنۡ بَعۡدِ پر عطف ہے۔ اٰبَآؤُکُمۡ وَاَبۡنَآؤُکُمۡ مبتداء ہیں اور آگے پورا جملہ اس کی خبر ہے۔ نَفۡعًا تمیز ہے اور فَرِیۡضَۃً حال ہے۔
633

ترجمہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| یُوۡصِیۡکُمُ | اللّٰہُ | فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ | لِلذَّکَرِ | مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ |
| تاکید کرتا ہے تم لوگوں کو | اللہ | تمہاری اولاد (کے بارے) میں | مذکر کے لیے ہے | دو مؤنث کے حصے کی مانند |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنۡ کُنَّ | نِسَآءً | فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ | فَلَھُنَّ | ثُلُثَا مَا | تَرَکَ |
| پھر اگر ہوں | کچھ عورتیں | دو کے اوپر | تو ان کے لیے ہے | اس کا دو تہائی جو | اس نے چھوڑا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِنۡ کَانَتۡ | وَاحِدَۃً | فَلَھَا | النِّصۡفُ | وَلِاَبَوَیۡہِ | لِکُلِّ وَاحِدٍ |
| اور اگر ہو | ایک (مؤنث) | تو اس کے لیے ہے | آدھا | اور اس کے ماں باپ کے لیے | ہر ایک کے لیے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِّنۡھُمَا | السُّدُسُ | مِمَّا | تَرَکَ | اِنۡ کَانَ | لَہٗ | وَلَدٌ |
| ان دونوں میں سے | چھٹا حصہ ہے | اس میں سے جو | اس نے چھوڑا | اگر ہو | اس کی | کوئی اولاد |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنۡ | لَّمۡ یَکُنۡ | لَّہٗ | وَلَدٌ | وَّوَرِثَہٗۤ | اَبَوٰہُ | فَلِاُمِّہِ |
| پھر اگر | نہ ہو | اس کی | کوئی اولاد | اور وارث ہوں اس کے | اس کے ماں باپ | تو اس کی ماں کے لیے ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الثُّلُثُ ج | فَاِنۡ کَانَ | لَہٗۤ | اِخۡوَۃٌ | فَلِاُمِّہِ | السُّدُسُ | مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّۃٍ |
| ایک تہائی | پھر اگر ہوں | اس کے | بھائی بہن | تو اس کے ماں کے لیے ہے | چھٹا حصہ | اس وصیت کے بعد |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یُّوۡصِیۡ | بِھَاۤ | اَوۡ دَیۡنٍ ط | اٰبَآؤُکُمۡ | وَاَبۡنَآؤُکُمۡ | لَا تَدۡرُوۡنَ |
| اس نے وصیت کی | جس کی | یا کسی قرضے کے بعد | تمہارے ماں باپ | اور تمہارے بیٹے | تم نہیں جانتے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَیُّھُمۡ | اَقۡرَبُ | لَکُمۡ | نَفۡعًا | فَرِیۡضَۃً | مِّنَ اللّٰہِ |
| ان میں سے کون | زیادہ قریب ہے | تمہارے لیے | بلحاظ نفع کے | فرض ہوتے ہوئے | اللہ (کی طرف) سے |

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰہَ | کَانَ عَلِیۡمًا | حَکِیۡمًا |
| بیشک اللہ | علیم ہے | حکیم ہے |

نوٹ۔1

آیت زیرِ مطالعہ میں گنتی کے کچھ الفاظ آئے ہیں۔ ان کو اَسۡمَاءُ الۡعَدَدِ کہتے ہیں۔ ان کے استعمال کے کچھ قواعد ہیں جن کی تفصیل کتاب ''عربی کا معلم'' حصہ چہارم میں دی ہوئی ہے۔ ان میں سے چند ابتدائی باتیں درج ذیل ہیں:

1۔ پہلے یہ سمجھ لیں کہ آج کل عربی میں گنتی لکھنے کے جو ہندسے ہیں یعنی 1۔2۔3 وغیرہ، ان کو ارقام ھندیہ کہتے ہیں۔ عربی کے اصل ہندسے 1۔2۔3 وغیرہ ہیں اور ان کو ارقام عربیہ کہتے ہیں۔ اہل یورپ نے اُندلس کے مسلمانوں سے یہ ہندسے سیکھے تھے۔

2۔ ایک اور دو کی گنتی کے لیے اسم العدد اور معدود مرکب توصیفی کی طرح آتے ہیں اس لیے جنس کے لحاظ سے بھی ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں جیسے قَلَمٌ وَاحِدٌ۔ وَرَقَۃٌ وَاحِدَۃٌ اور قَلَمَانِ اثۡنَانِ۔ وَرَقَتَانِ اثۡنَتَانِ۔

3۔ تین سے دس تک کی گنتی کے لیے اسم العدد مضاف اور معدود مضاف الیہ کی طرح آتے ہیں اور جنس میں ایک 633 دوسرے کے برعکس ہوتے ہیں۔ جیسے تِسۡعَةُ مُعَلِّمِیۡنَ اور تِسۡعُ مُعَلِّمَاتٍ۔

4۔ اگر ہم کہیں کہ ’’گھوڑے سوار دو دو، تین تین، چار چار ہو کر آئے‘‘ اور اس کا عربی ترجمہ اس طرح کریں جَآءَتِ الۡفُرۡسَانُ اثۡنَیۡنِ اثۡنَیۡنِ ثَلٰثَةً ثَلٰثَةً اَرۡبَعَةً اَرۡبَعَةً، تو یہ ترجمہ درست ہوگا لیکن عربی میں اس کا رواج نہیں ہے۔ نوٹ کریں کہ اس ترجمے میں اسماء العدد حال ہونے کی وجہ سے حالت نصبی میں آئے ہیں۔ عدد کے تکرار کے لیے ایک ایک کا مفہوم ادا کرنے کے لیے عام طور پر فُرَادٰی آتا ہے۔ دو دو کے لیے اِثۡنَانِ کو مَفۡعَلُ کے وزن پر مَثۡنٰی لاتے ہیں۔ جب کہ تین تین سے نو نو کے لیے اسم العدد کو فُعَالُ کے وزن پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے ثُلَاثُ اور رُبَاعُ وغیرہ۔

**نوٹ۔2**

اس سورہ میں مختلف مقامات پر وراثت کے متعلق متعدد آیات آئی ہیں۔ ان کے حوالے سے اسلام کے قانون وراثت کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ ایسی تمام آیات کو یکجا کر کے متعلقہ احادیث اور فقہاء کے اقوال کی روشنی میں ان کا مطالعہ کیا جائے۔ کسی ایک آیت یا چند آیات کے حوالے سے قانون وراثت کو سمجھنے کی کوشش ایک سعی لاحاصل ہے۔ اس لیے ان اسباق میں قانون وراثت کی وضاحت شامل نہیں ہوگی۔

## آیت نمبر (12)

﴿وَ لَكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَ اِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۲﴾﴾

**ر ب ع**

| | | |
|---|---|---|
| (ن) | رَبۡعًا | کسی چیز کا چوتھا حصہ لینا۔ ایک چوتھائی لینا۔ |
| | اَرۡبَعٌ | اسماء العدد میں سے ہے۔ چار۔ ﴿وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ ؕ﴾ (24/النور:45) ’’اور ان میں سے وہ بھی ہے جو چلتا ہے چار پر یعنی چار ٹانگوں پر۔‘‘ |
| | اَرۡبَعِيۡنَ | چالیس۔ ﴿وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً﴾ (2/البقرہ:51) ’’اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا۔‘‘ |
| | رُبُعٌ | کسی چیز کا چوتھا حصہ۔ ایک چوتھائی۔ آیت زیر مطالعہ۔ |
| | رَابِعٌ | ترتیب میں چوتھا۔ ﴿سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ﴾ (18/الکھف:22) ’’وہ لوگ کہیں گے تین ہیں اور چوتھا ان کا کتا ہے۔‘‘ |
| | رُبَاعُ | تکرار کا عدد ہے۔ چار چار۔ پیچھے آیت نمبر ۳/۴ دیکھیں۔ |

## ترکیب

تَرَكَ کا فاعل اَزْوَاجُكُمْ عاقل کی جمع مکسر ہے، جس کا فعل واحد مذکر اور واحد مؤنث، دونوں طرح آسکتا ہے۔ البتہ آگے يَكُنْ اور لَهُنَّ آیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہاں اَزْوَاجُكُمْ (تمہارے جوڑے) سے مراد تمہاری بیویاں ہیں۔ دَيْنٍ کی جرّ بتا رہی ہے کہ یہ وَصِيَّةٍ پر عطف ہے۔ وَاِنْ كَانَ میں كَانَ تامّہ ہے۔ رَجُلٌ اور اَوِ امْرَاَةٌ اس کے فاعل ہیں اور نکرہ موصوفہ ہیں۔ يُوْرَثُ كَلٰلَةً صفت ہے۔ ثلاثی مجرد میں وَرِثَ لازم ہے، جس کا مجہول نہیں بن سکتا۔ اس لیے يُوْرَثُ باب افعال کا مجہول ہے۔ اس کا نائب فاعل اس میں شامل هُوَ کی ضمیر ہے جو رَجُلٌ اور اِمْرَاَةٌ کے لیے ہے۔ كَلٰلَةً ان کا حال ہے۔ كَانُوْا کا اسم اس میں شامل هُمْ کی ضمیر ہے جو اَخٌ اور اُخْتٌ کے لیے ہے اور اس کی خبر اَكْثَرَ ہے۔ وَصِيَّةٍ کا حال ہونے کی وجہ سے غَيْرَ مُضَاۗرٍّ حالت نصبی میں آیا ہے۔

## ترجمہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلَكُمْ | نِصْفُ مَا | تَرَكَ | اَزْوَاجُكُمْ | اِنْ | لَّمْ يَكُنْ | لَّهُنَّ | وَلَدٌ |
| اور تمہارے لیے | اس کا آدھا ہے | چھوڑا | تمہاری بیویوں نے | اگر | نہ ہو | ان کا | کوئی بچہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنْ | كَانَ | لَهُنَّ | وَلَدٌ | فَلَكُمُ | الرُّبُعُ مِمَّا | تَرَكْنَ |
| پھر اگر | ہو | ان کا | کوئی بچہ | تو تمہارے لیے | اس میں سے چوتھائی حصہ ہے جو | انہوں نے چھوڑا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ | يُّوْصِيْنَ | بِهَآ | اَوْ دَيْنٍ | وَلَهُنَّ |
| اس وصیت کے بعد | انہوں نے وصیت کی | جس کی | یا کسی قرضے کے بعد | اور ان کے لیے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الرُّبُعُ مِمَّا | تَرَكْتُمْ | اِنْ | لَّمْ يَكُنْ | لَّكُمْ | وَلَدٌ | فَاِنْ | كَانَ | لَكُمْ | وَلَدٌ |
| اس میں سے چوتھائی حصہ ہے جو | تم نے چھوڑا | اگر | نہ ہو | تمہارا | کوئی بچہ | پھر اگر | ہو | تمہارا | کوئی بچہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَهُنَّ | الثُّمُنُ مِمَّا | تَرَكْتُمْ | مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ | تُوْصُوْنَ | بِهَآ |
| تو ان کے لیے | اس میں سے آٹھواں حصہ ہے جو | تم نے چھوڑا | اس وصیت کے بعد | تم نے وصیت کی | جس کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ دَيْنٍ | وَاِنْ | كَانَ | رَجُلٌ | يُّوْرَثُ | كَلٰلَةً |
| یا کسی قرضے کے بعد | اور اگر | ہو | کوئی ایسا مرد | جس کا وارث بنایا جاتا ہے | اس حال میں کہ وہ کلالہ تھا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوِ امْرَاَةٌ | وَّلَهٗٓ | اَخٌ | اَوْ | اُخْتٌ | فَلِكُلِّ وَاحِدٍ | مِّنْهُمَا |
| یا کوئی ایسی عورت ہو | اور اس کا | ایک بھائی | یا | ایک بہن ہے | تو ہر ایک کے لیے | ان دونوں میں سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| السُّدُسُ | فَاِنْ | كَانُوْٓا | اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ | فَهُمْ | شُرَكَاۗءُ | فِي الثُّلُثِ |
| چھٹا حصہ ہے | پھر اگر | وہ لوگ ہوں | اس سے زیادہ | تو وہ لوگ | شریک ہیں | ایک تہائی میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ | يُّوْصٰى | بِهَآ | اَوْ دَيْنٍ | غَيْرَ مُضَاۗرٍّ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اس وصیت کے بعد | وصیت کی گئی | جس کی | یا کسی قرضے کے بعد | بغیر نقصان دینے والی ہوتے ہوئے |

633

| وَصِيَّةً | مِّنَ اللّٰهِ | وَاللّٰهُ | عَلِيْمٌ | حَلِيْمٌ |
|---|---|---|---|---|
| تاکید ہوتے ہوئے | اللہ (کی طرف) سے | اور اللہ | جاننے والا ہے | بردبار ہے |

**نوٹ۔1**

لغوی اعتبار سے ایسی میت کو بھی کلالہ کہتے ہیں جس کا والد اور اولاد نہ ہو، اور میت کے والد اور اولاد کے علاوہ جو وارث ہوں، ان کو بھی کلالہ کہتے ہیں۔ لیکن اس آیت کا اور آخری آیت نمبر۔ 176 کا، دونوں کا سیاق وسباق بتارہا ہے کہ ان میں کلالہ کا لفظ میت کے لیے آیا ہے۔ اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے كَلٰلَةً کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''وہ، جو مرا اس حال میں کہ نہیں ہے اس کی کوئی اولاد اور نہ ہی والد۔'' (مفردات القرآن)۔

## آیت نمبر (4 / النساء: 13 تا 14)

﴿ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑬ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ⑭ ع ﴾

**ترکیب**

مَنْ شرطیہ ہے۔ شرط ہونے کی وجہ سے يُطِيْعُ کے بجائے مضارع مجزوم يُطِعْ آیا ہے۔ پھر اسے اگلے لفظ یعنی اللہ سے ملانے کے لیے قاعدے کے مطابق زیر دی گئی ہے۔ يُدْخِلْهُ جواب شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا۔ جَنّٰتٍ اس کا مفعول ثانی ہے۔ اس لیے حالت نصب میں آیا ہے اور نکرہ مخصوصہ ہے۔ خٰلِدِيْنَ حال ہے۔ اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ خبر معرفہ ہے اور اس کی ضمیر فاصل محذوف ہے۔ يَعْصِ اور يَتَعَدَّ شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہیں۔ يُدْخِلْهُ کا مفعول ثانی نَارًا ہے اور خَالِدًا حال ہے۔ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ مبتدا مؤخر نکرہ ہے اور اس کی خبر محذوف ہے۔

**ترجمہ**

| تِلْكَ | حُدُوْدُ اللّٰهِ | وَمَنْ | يُّطِعِ | اللّٰهَ | وَرَسُوْلَهٗ | يُدْخِلْهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ | اللہ کی حدیں ہیں | اور جو | اطاعت کرے گا | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | تو وہ داخل کرے ان کو |

| جَنّٰتٍ | تَجْرِيْ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ | خٰلِدِيْنَ | فِيْهَا | وَذٰلِكَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ایسے باغات میں | بہتی ہیں | نیچے سے جن کے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | جن میں | اور یہ |

| الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ | وَمَنْ | يَّعْصِ | اللّٰهَ | وَرَسُوْلَهٗ | وَيَتَعَدَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہی شاندار کامیابی ہے | اور جو | نافرمانی کرے گا | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور تجاوز کرے گا |

| حُدُوْدَہٗ | يُدْخِلْهُ | نَارًا | خَالِدًا | فِيْهَا |
|---|---|---|---|---|
| اس کی حدوں سے | تو وہ داخل کرے گا اس کو | ایک ایسی آگ میں | ہمیشہ رہنے والا ہے | جس میں |

| وَلَہٗ | عَذَابٌ مُّهِيْنٌ |
|---|---|
| اور اس کے لیے ہی | ایک رسوا کرنے والا عذاب ہے |

السلام وعلیکم رحمۃ اللہ وبرکاۃ

اللہ تعالیٰ ہم سب کی یہ سعی قبول فرمائے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ جس جس نے بھی اس کار خیر میں مال، جان اور صلاحیتوں کو لگایا اللہ قبول ومنظور فرمائے

انجمن خدام القرآن فیصل آباد میں اس کے فوٹو کاپی بھی دستیاب ہیں اور محترم ڈاکٹر جہاں زیب صاحب کے اس کتاب میں اضافہ جات کے ساتھ مطالعہ قرآن حکیم کے نام سے دستیاب ہیں

رابطہ کے لئے: www.khuddam-ul-quran.com, info@khuddam-ul-quran.com

03217805614,0412437618,0412437781

قرآن اکیڈمی سعید کالونی نمبر 2 کینال روڈ فیصل آباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورۃ النساء (۴)

## آیت نمبر (15 تا 16)

﴿وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ فَاسۡتَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِنَّ اَرۡبَعَۃً مِّنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ شَہِدُوۡا
فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰہُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰہُ لَہُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ یَاۡتِیٰنِہَا مِنۡکُمۡ
فَاٰذُوۡہُمَا ۚ فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡہُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۶﴾﴾

**ترکیب**

یَاۡتِیۡنَ مضارع میں جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہے، اَلۡفَاحِشَۃَ اس کا مفعول ہے (دیکھیں آیت نمبر 2/23 کا نوٹ۔2)
اَرۡبَعَۃً تمیز ہے۔یَتَوَفّٰی کا فاعل اَلۡمَوۡتُ ہے۔یَاۡتِیٰنِہَا میں ھَا کی ضمیر مفعولی اَلۡفَاحِشَۃَ کے لیے ہے۔

**ترجمہ**

| وَالّٰتِیۡ | یَاۡتِیۡنَ | الۡفَاحِشَۃَ | مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ | فَاسۡتَشۡہِدُوۡا | عَلَیۡہِنَّ | اَرۡبَعَۃً |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جو عورتیں | کرتی ہیں | بے حیائی | تمہاری عورتوں میں سے | تو گواہ طلب کرو | ان پر | چار |

| مِّنۡکُمۡ | فَاِنۡ | شَہِدُوۡا | فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ | فِی الۡبُیُوۡتِ | حَتّٰی |
|---|---|---|---|---|---|
| تم میں سے | پھر اگر | وہ لوگ گواہی دیں | تو تم لوگ روکو ان کو | گھروں میں | یہاں تک کہ |

| یَتَوَفّٰہُنَّ | الۡمَوۡتُ | اَوۡ | یَجۡعَلَ | اللّٰہُ | لَہُنَّ | سَبِیۡلًا | وَالَّذٰنِ | یَاۡتِیٰنِہَا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پورا پورا لے ان کو | موت | یا | بنائے | اللہ | ان کے لیے | کوئی راہ | اور جو دو مرد | کرتے ہیں وہی |

| مِنۡکُمۡ | فَاٰذُوۡہُمَا | فَاِنۡ | تَابَا | وَاَصۡلَحَا |
|---|---|---|---|---|
| تم میں سے | تو اذیت دو ان دونوں کو | پھر اگر | دونوں توبہ کریں | اور دونوں اصلاح کریں |

| فَاَعۡرِضُوۡا | عَنۡہُمَا | اِنَّ اللّٰہَ | کَانَ تَوَّابًا | رَّحِیۡمًا |
|---|---|---|---|---|
| تو تم لوگ درگزر کرو | دونوں سے | یقیناً اللہ | توبہ قبول کرنے والا ہے | رحم کرنے والا ہے |

**نوٹ۔1**

ان آیات میں ایسے مردوں اور عورتوں کے بارے میں سزا تجویز کی گئی ہے جن سے فاحشہ یعنی زنا کا صدور ہو جائے۔اس کے ثبوت کے لیے چار گواہ طلب کئے جائیں گے۔اگر چار سے کم لوگ گواہی دیں تو ان کی گواہی نامعتبر ہے۔ایسی صورت میں مدعی اور گواہ جھوٹے قرار دیئے جاتے ہیں اور ایک مسلمان پر الزام لگانے کی وجہ سے ان پر حدِ قذف جاری کردی جاتی ہے۔ان دون آیتوں میں زنا کے لیے کوئی حد بیان نہیں کی گئی بلکہ صرف اتنا کہا گیا کہ ان کو تکلیف پہنچاؤ اور زنا کار عورتوں کو گھروں میں بند کردو۔آیت کے آخر میں فرمایا کہ اگر وہ دونوں توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے تعرض مت کرو۔اس کا مطلب یہ ہے کہ سزا کے بعد اگر توبہ کرلیں تو پھر انہیں ملامت نہ کرو اور مزید سزا مت دو۔اس کا یہ مطلب نہیں کہ توبہ سے سزا بھی معاف ہوگئی کیونکہ آیت میں توبہ سزا کے بعد مذکور ہے۔

649

نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کی ان دو آیتوں کی ترتیب یہ ہے کہ شروع میں تو ان کو ایذاء کا حکم نازل ہوا اور اس کے بعد عورتوں کے لیے یہ حکم نازل ہوا کہ ان کو گھروں میں بند رکھا جائے یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کی زندگی میں کوئی حکم آجائے۔ چنانچہ بعد میں وہ ''سبیل'' بیان کر دی گئی جس کا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں وعدہ فرمایا تھا۔ (معارف القرآن سے ماخوذ)۔ مذکورہ حکم سورۂ نور کی آیت نمبر ۲ میں ہے جس کا مفہوم (ترجمہ نہیں) یہ ہے کہ ''زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور اللہ کے دین کے معاملے میں تمہیں ان پر ترس نہ آئے اگر تمہارا اللہ اور آخرت پر ایمان ہے اور ان دونوں کو سزا دیتے وقت مومنوں میں ایک گروہ موقع پر موجود ہونا ضروری ہے۔'' یعنی مرد اور عورت دونوں کو برسر عام سزا دینا ضروری ہے خواہ ہم مغربی طاغوت کو منہ دکھانے کے قابل رہیں یا نہ رہیں۔ جس کا اللہ اور آخرت پر ایمان ہے اس کا مسئلہ یہ ہے کہ اس نے اللہ کو منہ دکھانا ہے۔ دنیا کو منہ دکھانا اس کا مسئلہ ہے جو زبان سے اللہ اور آخرت کا اقرار کرے لیکن دل یقین سے حالی ہو۔

**نوٹ۔2**

شادی شدہ ذانی کے لئے رجم کی سزا کا قرآن مجید میں کہیں ذکر نہیں ہے۔ اس کا ثبوت ہمیں احادیث میں ملتا ہے۔ اس وجہ سے ہمارے جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے اکثر لوگوں کے ذہن الجھن کا شکار ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے لوگ حدیث کو اگر مانتے بھی ہیں تو اسے قرآن مجید سے کمتر درجہ کی چیز سمجھتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ یہ بات بالکل غلط ہے اور کسی درجے میں بھی قابل قبول نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ سنی سنائی بات پر کوئی رائے قائم کرنے کے بجائے حدیث کی ضرورت واہمیت اور ثقاہت یعنی قابل اعتبار ہونے کے متعلق خود تحقیق کر کے کوئی رائے قائم کریں۔ اگر انہوں نے غیر متعصب ذہن کے ساتھ یہ تحقیق کی ان شاء اللہ سوا نیزے پر دمکتے ہوئے سورج کی طرح یہ حقیقت عیاں ہو جائے گی کہ قرآن اور حدیث الگ الگ دو چیزیں نہیں ہیں بلکہ یہ ایک ہی سکہ رائج الوقت کے دو رخ ہیں۔ اس سلسلہ میں فاؤنڈیشن کے حدیث کا جائزہ'' کورس کا مطالعہ بھی ان شاء اللہ مفید ہوگا۔

اس ذہنی الجھن کی دوسری وجہ بھی لاعلمی پر مبنی ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ اسلامی قوانین کے ماخذ قرآن اور حدیث ہیں۔ یہ بات اس حد تک تو درست ہے کہ اسلامی قوانین کی غالب اکثریت کے یہی دو ماخذ ہیں، لیکن صرف یہی دو نہیں ہیں۔ سلامی قوانین کے کچھ اور ماخذ بھی ہی جن کی وضاحت ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے اپنے ''خطبات بہاولپور'' میں کی ہے۔ ان میں سے ایک تورات ہے۔ اصول یہ ہے کہ تورات میں درج اللہ کے جن احکام کی قرآن وحدیث میں توثیق کر دی گئی وہ اب اسلامی قوانین کا حصہ ہیں۔

اب نوٹ کرلیں کہ رجم کی سزا تورات میں درج ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر عمل کر کے اس کے اسلامی قانون ہونے کی حیثیت کو ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر کر دیا ہے۔

## آیت نمبر (17 تا 18)

﴿ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ
اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ ﴾

649

| ع | ت | د |
|---|---|---|

(ک) **عَتَادًا** تیار ہونا۔ آمادہ ہونا۔

**عَتِیْدٌ** فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ تیار۔ ﴿مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ۱۸﴾ ''وہ منھ سے نہیں نکالتا کوئی بات مگر یہ کہ اس کے پاس ہوتا ہے ایک تیار محافظ۔'' (50/ قٓ:18)

(افعال) **اِعْتَادًا** تیار کرنا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

## ترکیب

اَلتَّوْبَةُ مبتداء ہے۔ اس کی خبر محذوف ہے جو کہ ثَابِتٌ ہوسکتی ہے۔ عَلَى اللّٰهِ اور لِلَّذِیْنَ، دونوں متعلق خبر ہیں۔ اَلسُّوْءَ صفت ہے اس کا موصوف اَلْفِعْلَ یا اَلْعَمَلَ محذوف ہے۔ اَلتَّوْبَةُ اسم ہے لَیْسَ کا، اس کی خبر بھی محذوف ہے اور یہاں عَلَى اللّٰهِ بھی محذوف ہے۔ لِلَّذِیْنَ اور وَلَا الَّذِیْنَ دونوں متعلق خبر ہیں۔

## ترجمہ

| اِنَّمَا | التَّوْبَةُ | عَلَى اللّٰهِ | لِلَّذِیْنَ | یَعْمَلُوْنَ |
|---|---|---|---|---|
| کچھ نہیں سوائے اس کے کہ | توبہ (تو ثابت) ہے | اللہ پر | ان لوگوں کے لیے جو | کرتے ہیں |

| السُّوْٓءَ | بِجَهَالَةٍ | ثُمَّ | یَتُوْبُوْنَ | مِنْ قَرِیْبٍ | فَاُولٰٓئِكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بُرا (کام) | نادانی میں | پھر | وہ لوگ توبہ کرتے ہیں | قریب (یعنی جلدی) سے | تو یہ لوگ ہیں |

| یَتُوْبُ | اللّٰهُ | عَلَیْهِمْ | وَكَانَ اللّٰهُ | عَلِیْمًا | حَكِیْمًا | وَلَیْسَتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| توبہ قبول کرتا ہے | اللہ | جن کی | اور اللہ ہے | جاننے والا | حکمت والا | اور (ثابت) نہیں ہے |

| التَّوْبَةُ | لِلَّذِیْنَ | یَعْمَلُوْنَ | السَّیِّاٰتِ | حَتّٰٓى | اِذَا | حَضَرَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| توبہ (اللہ پر) | ان لوگوں کے لیے جو | عمل کرتے رہتے ہیں | برائیوں کا | یہاں تک کہ | جب | سامنے آتی ہے |

| اَحَدَهُمُ | الْمَوْتُ | قَالَ | اِنِّیْ تُبْتُ | الْئٰنَ | وَلَا الَّذِیْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کے کسی ایک کے | موت | تو وہ کہتا ہے | بے شک میں توبہ کرتا ہوں | اب | اور نہ ہی ان کے لیے جو |

| یَمُوْتُوْنَ | وَ | هُمْ | كُفَّارٌ | اُولٰٓئِكَ | اَعْتَدْنَا | لَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مرتے ہیں | اس حال میں کہ | وہ | کفر کرنے والے ہیں | یہ لوگ ہیں | ہم نے تیار کیا | جن کے لیے |

| عَذَابًا اَلِیْمًا |
|---|
| ایک دردناک عذاب |

**نوٹ۔1**

پہلے یہ سمجھ لیں کہ توبہ کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ قبول ہونے یا قبول نہ ہونے کا سوال صرف سچی توبہ سے متعلق ہے۔ جھوٹی توبہ کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سچی توبہ کے تین اجزا ہیں۔ پہلی شرط یہ ہے کہ اپنے کیے پر ندامت ہو۔ ایک حدیث میں ہے کہ توبہ نام ہی ندامت کا ہے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ آئندہ وہ کام نہ کرنے کا پختہ ارادہ عزم

کرے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو اپنے کیے کی تلافی کرے، مثلاً نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی قضا کرے، کسی کا حق مارا ہے تو اسے ادا کرے، کسی کو تکلیف پہنچائی ہے تو اس سے معافی مانگے، کوئی ایسا شخص وفات پا چکا ہے تو اس کے لیے دعائے مغفرت کرے وغیرہ۔ 649

یہ بھی سمجھ لیں کہ خطا کا صدور، پھر اس پر ندامت اور اعتراف، انسانیت کا عطر ہے۔ اگر کبھی خطا نہ کرے تو انسان فرشتہ ہو جائے گا، یعنی مسجود کے بجائے ساجد ہو جائے گا۔ اگر خطا پر نادم نہ ہو اور اس کا اعتراف نہ کرے تو انسان شیطان ہو جائے گا (معارف القرآن سے ماخوذ)۔ اس حوالے سے اب یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ غلطی کرنا اتنی بری بات نہیں ہے۔ برائی کی اصل جڑ یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی کو تسلیم نہ کرے۔

**نوٹ۔2**

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر انسان سچی توبہ کرے تو اس کی قبولیت کا کیا امکان ہے۔ آیت نمبر۔۱۷ میں اس کے لیے پہلی شرط ”بِجَهَالَةٍ“ ہے۔ اس کا ظاہری مفہوم یہ ہے کہ انجانے میں گناہ کرے تب توبہ قبول ہوگی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا یہ مطلب لیا ہے کہ گناہ کے انجام اور عذاب سے غفلت اس کا سبب بن گئی ہو خواہ وہ اسے گناہ جانتا ہو اور قصداً کیا ہو۔ جیسے یوسف علیہ السلام سے ان کے بھائیوں نے جو کیا قصداً کیا تھا پھر بھی قرآن مجید میں اسے جہالت کہا گیا ہے (۱۲/ ۸۹)۔ اس لیے امت کا اس پر اجماع ہے کہ جو شخص قصداً گناہ کرے تو اس کی بھی توبہ قبول ہو سکتی ہے اگر وہ سچی توبہ کرے۔

اسی آیت میں توبہ کی قبولیت کے لیے دوسری شرط ”مِنْ قَرِيْبٍ“ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ قریب کا کیا مطلب ہے؟ اس کی وضاحت ایک حدیث سے ہوتی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک بندے پر غرغرہ طاری ہو جائے۔ اس طرح مِنْ قَرِيْبٍ کا مطلب ہے کہ انسان کا عرصۂ حیات قلیل ہے اور موت اس کے بالکل قریب ہے۔ (معارف القرآن سے ماخوذ)۔

## آیت نمبر (19 تا 22)

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ
اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ
تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ
اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَ
قَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ
النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾ ع ﴾

**ع ش ر**

| | | |
|---|---|---|
| (ض۔ن) | عَشْرًا | نو میں شامل ہو کر دسواں ہونا۔ |
| | عَشْرٌ | اسم العدد ہے۔ دس۔ ﴿مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ﴾ (6/ الانعام: 160) ”جو آیا نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے اس کی جیسی دس ہیں۔“ |

**مِعۡشَارٌ** — دسواں حصہ یعنی 1/10۔ ﴿وَمَا بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ﴾ (34/ سبا:45) ''اور وہ لوگ نہیں پہنچے اس کے دسویں حصے کو جو ہم نے دیا ان کو۔''

649

**عُشَرَاءُ** — ج عِشَارٌ۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی جس کا وضع حمل کا وقت قریب ہو۔ ﴿وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ﴾ (81/ التکویر:4) ''اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی۔''

**عِشۡرُوۡنَ** — بیس۔ ﴿اِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ﴾ (8/ الانفال:65) ''اگر ہوں تم لوگوں میں بیس ثابت قدم لوگ تو وہ غالب ہوں گے دو سو پر۔''

**عَشِيۡرٌ** — فَعِيۡلٌ کا وزن اسم الفاعل کے معنی میں ہے۔ شامل ہونے والا یعنی ساتھی۔ رفیق۔ ﴿لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ﴾ (22/ الحج:13) ''یقیناً بہت ہی برا کارساز ہے اور یقیناً بہت ہی برا رفیق ہے۔''

**عَشِيۡرَةٌ** — قبیلہ۔ برادری۔ رشتہ دار۔ ﴿وَ اَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ﴾ (26/ الشعرآء:214) ''اور آپ خبردار کر دیں اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔''

**مَعۡشَرٌ** — جماعت۔ گروہ۔ ﴿يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ﴾ (6/ الانعام:128) ''اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت گھیر لیے انسانوں میں سے۔''

(مفاعلہ) **مُعَاشَرَةٌ** — باہم مل جل کر رہنا۔

**عَاشِرۡ** — فعل امر ہے۔ تو مل جل کر رہ۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

| ف | ض | و |
|---|---|---|

(ن) **فَضَاءٌ** — کسی چیز یا جگہ کا کشادہ ہونا۔

(افعال) **اِفۡضَاءٌ** — کشادہ کرنا۔ صحبت کرنا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

| م | ق | ت |
|---|---|---|

(ن) **مَقۡتًا** — نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔

**مَقۡتٌ** — اسم ذات ہے۔ نفرت۔ بیزاری۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

## ترکیب

لَا يَحِلُّ میں لام کی ضمہ بتا رہی ہے کہ یہ مضارع مجزوم نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اس سے پہلے لائے نفی ہے۔ اس کو لائے نہی ماننا ممکن نہیں ہے۔ اس کے آگے اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا پورا جملہ لَا يَحِلُّ کا فاعل ہے۔ اس جملے میں تَرِثُوۡا کا فاعل اس میں اَنۡتُمۡ کی ضمیر ہے، اَلنِّسَاءَ اس کا مفعول ہے اور كَرۡهًا حال ہے۔ لَا تَعۡضُلُوۡا فعل نہی ہے۔ يَجۡعَلَ کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ عَسٰۤى اَنۡ پر عطف ہے۔ اَتَاۡخُذُوۡنَ کا مفعول ہٗ کی ضمیر ہے جو قِنۡطَارًا کے لیے ہے، جب کہ بُهۡتَانًا اور مرکب توصیفی اِثۡمًا مُّبِيۡنًا، دونوں حال ہیں۔ فَاحِشَةً اور مَقۡتًا، كَانَ کی خبر ہیں۔ سَاءَ فعل ماضی ہے لیکن اس کا ترجمہ حال میں ہوگا (آیت نمبر ۲/۴۹۔ نوٹ۔۲) سَبِيۡلًا تمیز ہے۔

## ترجمہ

| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا | لَا يَحِلُّ | لَكُمۡ | اَنۡ | تَرِثُوا | النِّسَآءَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اے لوگوں جو ایمان لائے ہو | حلال نہیں ہوتا | تمہارے لیے | کہ | تم لوگ وارث بنو | عورتوں کے |

| كَرۡهًا | وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ | لِتَذۡهَبُوۡا | بِبَعۡضِ مَاۤ | اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ |
|---|---|---|---|---|
| زبردستی | اور تم لوگ مت روکو ان کو | تا کہ تم لوگ لے جاؤ | اس کے بعض کو جو | تم لوگوں نے دیا ان کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّآ اَنْ | يَّاْتِيْنَ | بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ | وَعَاشِرُوْهُنَّ | 649 بِالْمَعْرُوْفِ |
| سوائے اس کے کہ | وہ کریں | کوئی کھلی بے حیائی | اور تم لوگ مل جل کر رہو ان سے | بھلے طریقے سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنْ | كَرِهْتُمُوْهُنَّ | فَعَسٰٓى | اَنْ | تَكْرَهُوْا | شَيْـًٔا | وَّ |
| پھر اگر | تم لوگ ناپسند کرو ان کو | تو ہوسکتا ہے | کہ | تم لوگ ناپسند کرو | کسی چیز کو | حالانکہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَجْعَلَ | اللّٰهُ | فِيْهِ | خَيْرًا كَثِيْرًا | وَاِنْ | اَرَدْتُّمُ |
| (ہوسکتا ہے کہ) پیدا کرے | اللہ | اس میں | بہت زیادہ بھلائی | اور اگر | تم لوگ ارادہ کرو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ | مَّكَانَ زَوْجٍ | وَّاٰتَيْتُمْ | اِحْدٰىهُنَّ | قِنْطَارًا |
| بیوی بدلنے کا | کسی دوسری بیوی کی جگہ | اور تم نے دیا | ان کی کسی ایک کو | ایک ڈھیر (مال) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ | شَيْـًٔا | اَتَاْخُذُوْنَهٗ | بُهْتَانًا |
| تو تم لوگ مت لو اس میں سے | کوئی چیز | کیا تم لوگ لیتے ہو اس کو | جھوٹا الزام لگاتے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا | وَكَيْفَ | تَاْخُذُوْنَهٗ | وَ | قَدْ اَفْضٰى |
| اور کھلا گناہ ہوتے ہوئے | اور کیسے | تم لوگ لو گے اس کو | حالانکہ | صحبت کر چکا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَعْضُكُمْ | اِلٰى بَعْضٍ | وَّاَخَذْنَ | مِنْكُمْ | مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا |
| تم میں کا کوئی | کسی سے | اور انہوں نے لیا | تم سے | ایک پکا وعدہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَا تَنْكِحُوْا | مَا | نَكَحَ | اٰبَآؤُكُمْ | مِّنَ النِّسَآءِ |
| اور تم لوگ نکاح مت کرو | اس سے، جس سے | نکاح کیا | تمہارے اجداد نے | عورتوں میں سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَا | قَدْ سَلَفَ | اِنَّهٗ | كَانَ | فَاحِشَةً | وَّمَقْتًا | وَسَآءَ |
| سوائے اس کے کہ | جو | گزر گیا ہے | یقیناً یہ | ہے | بے حیائی | اور بیزاری | اور برا ہے |

| |
|---|
| سَبِيْلًا |
| بلحاظ راستے کے |

نوٹ۔1

ان آیات میں ان غلط رسوم کی ممانعت ہے جو اسلام سے پہلے خواتین کے ضمن میں عام تھیں۔ عورت کی جان اور مال کو مرد کی ملکیت تسلیم کیا جاتا تھا۔ شوہر کے انتقال کے بعد اس کے ترکہ کی طرح اس کی بیوہ کے بھی مالک بن جاتے تھے۔ اُس سے اگر خود نکاح کرتے تو مہر نہیں ادا کرتے تھے اور اگر کسی دوسرے سے نکاح کراتے تو مہر خود رکھ لیتے تھے۔ بیوی کو اگر میکے یا کہیں اور سے کوئی چیز ملتی تو شوہر اس کا مالک ہوتا تھا۔ اس طرح کی اور رسومات کی نفی کرتے ہوئے ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے عورت کی شخصیت کے حق کو اور اس کے حق ملکیت کو تسلیم کرنے کا حکیم دیا ہے۔

## آیت نمبر (23 تا 24)

649

﴿حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ
اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيۡ فِيۡ حُجُوۡرِكُمۡ
مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ
الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۟ۙ﴿۲۳﴾ وَّ
الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ
تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَ لَا
جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾﴾

### ع م م

| | | |
|---|---|---|
| (ن) | عُمُوْمًا | کسی چیز کا عام ہونا |
| | عَمٌّ | ج اَعۡمَامٌ۔ چچا۔ ﴿وَبَنٰتِ عَمِّکَ﴾ (33/الاحزاب:50) ’’اور تمہارے چچا کی بیٹیاں۔‘‘ ﴿اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ﴾ (24/النور:61) ’’یا تمہارے چچاؤں کے گھر۔‘‘ |
| | عَمَّةٌ | ﴿عَمّٰتٌ﴾ ’’پھوپھی۔‘‘ آیت زیر مطالعہ۔ |
| | عَمَّ | اس کا مادہ ’’ع م م‘‘ نہیں ہے بلکہ یہ عَنۡ مَا کی ادغام شدہ شکل ہے۔ ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾﴾ (78/النباء:1) ’’کس کے بارے میں یہ لوگ باہم پوچھتے ہیں۔‘‘ |

### خ و ل

| | | |
|---|---|---|
| (ف) | خَوۡلًا | غلاموں والا ہونا۔ مالک۔ |
| | خَالٌ | ج اَخۡوَالٌ۔ ماموں۔ ﴿وَبَنٰتِ خَالِکَ﴾ (33/الاحزاب:50) ’’اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں) ﴿اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ﴾ (24/النور:61) ’’یا تمہارے ماموؤں کے گھر۔‘‘ |
| | خَالَةٌ | ج خَلَاتٌ۔ خالہ۔ آیت زیرِ مطالعہ۔ |
| (تفعیل) | تَخۡوِيۡلًا | مالک بنانا۔ عطا کرنا۔ ﴾ (6/الانعام:94) ’’اور تم لوگ چھوڑ آئے اس کو جو ہم نے عطا کیا تم کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے۔‘‘ |

### ص ل ب

| | | |
|---|---|---|
| (ن) | صَلۡبًا | ہڈیوں سے گودا نکالنا۔ سولی پر چڑھانا (قتل کرنے کے لئے) ﴿وَ مَا قَتَلُوۡهُ وَ مَا صَلَبُوۡهُ﴾ (4/النساء:157) ’’ان لوگوں نے قتل نہیں کیا اس کو اور نہ ان لوگوں نے سولی پر چڑھایا اس کو‘‘ |
| | صُلۡبٌ | ج اَصۡلَابٌ۔ ریڑھ کی ہڈی۔ پیٹھ ﴿يَخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ﴾ (86/الطارق:7) ’’وہ نکلتا ہے سینوں اور پیٹھ کے درمیان سے۔‘‘ |
| (تفعیل) | تَصۡلِيۡبًا | سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ ﴿وَلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِيۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ﴾ (20/طٰہٰ:71) ’’اور میں لازماً سولی چڑھاؤں گا تم لوگوں کو کھجور کے تنوں پر‘‘ |

649

**ح ص ن**

| | | |
|---|---|---|
| (ک) | حَصَانَةً | مضبوط و مستحکم ہونا۔ محفوظ ہونا۔ |
| | حِصْنٌ | ج حُصُوْنٌ۔ مضبوط جگہ۔ قلعہ۔ ﴿وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ﴾ (59/الحشر:2) ''اور ان لوگوں نے گمان کیا کہ بچانے والے ہیں کو ان کے قلعے اللہ سے۔'' |
| (افعال) | اِحْصَانًا | حفاظت کرنا۔ محفوظ کرنا ﴿وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ﴾ (21/الانبیاء:80) ''اور ہم نے سکھایا اس کو ایک لباس بنانا تمہارے لئے تاکہ وہ تمہاری حفاظت کرے تمہاری جنگ میں۔'' |
| | مُحْصِنٌ | اسم الفاعل ہے۔ حفاظت کرنے والا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔ |
| | مُحْصَنَةٌ | اسم المفعول ہے۔ محفوظ کی ہوئی۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ قرآن مجید میں متعدد مفاہیم میں آیا ہے۔<br>(۱) شادی شدہ خاتون۔ آیت زیرِ مطالعہ۔<br>(۲) آزاد خاتون یعنی جو کنیز نہ ہو۔ خاندانی لڑکی۔ ﴿اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ (4/النساء:25) ''کہ وہ نکاح کرے خاندانی مسلمان عورت سے۔''<br>(۳) پارسا۔ پاکدامن۔ ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ﴾ (24/النور:4) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر'' |
| (تفعیل) | تَحْصِيْنًا | بہت مضبوط کرنا۔ خوب پختہ کرنا |
| | مُحَصَّنَةٌ | اسم المفعول ہے۔ بہت مضبوط کی ہوئی ﴿لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ﴾ (59/الحشر:14) ''وہ لوگ جنگ نہیں کریں گے تم لوگوں سے سب مل کر مگر کسی قلعہ بند بستی میں۔'' |
| (تفعّل) | تَحَصُّنًا | خود کو محفوظ کرنا۔ بچنا۔ ﴿اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا﴾ (24/النور:33) ''اگر وہ عورتیں ارادہ کریں خود کو بچانے کا۔'' |

**س ف ح**

| | | |
|---|---|---|
| (ف) | سَفْحًا | خون یا آنسو وغیرہ بہانا |
| | مَسْفُوْحٌ | اسم المفعول ہے۔ بہایا ہوا ﴿اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا﴾ (6/الانعام:145) ''یا بہایا ہوا خون۔'' |
| (مفاعلہ) | سِفَاحًا | ایک دوسرے سے بڑھ کر بہنا۔ پھر بدکاری کرنے کے معنی میں آتا ہے۔ |
| | مُسَافِحٌ | اسم الفاعل ہے۔ بدکاری کرنے والا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔ |

**ترکیب**

حُرِّمَتْ ماضی مجہول ہے۔ اس کے آگے جو رشتے مذکورہ ہیں وہ سب اس کے نائب فاعل ہیں اس لئے ان کے مضاف حالت رفع میں آئے ہیں۔ اَنْ تَجْمَعُوْا سے پہلے حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ محذوف ہے۔ كِتٰبَ اللّٰهِ کو فعل محذوف کا مفعول مطلق بھی مانا جا سکتا ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ اس کو حال مانا جائے۔ اَنْ تَبْتَغُوْا کا مفعول هُنَّ محذوف ہے۔ مُحْصِنِيْنَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصبی میں ہے۔ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ میں غَيْرَ کی نصب حال ہونے کی وجہ سے ہے جبکہ مُسٰفِحِيْنَ اس کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوا ہے۔

ترجمہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حُرِّمَتْ | عَلَيْكُمْ | اُمَّهٰتُكُمْ | وَبَنٰتُكُمْ | وَاَخَوٰتُكُمْ | وَعَمّٰتُكُمْ 649 |
| حرام کی گئیں | تم لوگوں پر | تمہاری مائیں | اور تمہاری بیٹیاں | اور تمہاری بہنیں | اور تمہاری پھوپھیاں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَخٰلٰتُكُمْ | وَبَنٰتُ الْاَخِ | وَبَنٰتُ الْاُخْتِ | وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ |
| اور تمہاری خالائیں | اور بھائی کی بیٹیاں | اور بہن کی بیٹیاں | اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَرْضَعْنَكُمْ | وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ | وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ | وَرَبَآئِبُكُمُ |
| دودھ پلایا تم کو | اور تمہاری دودھ شریک بہنیں | اور تمہاری عورتوں کی مائیں | اور تمہاری زیر تربیت بیٹیاں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الّٰتِيْ | فِيْ حُجُوْرِكُمْ | مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ | دَخَلْتُمْ | بِهِنَّ | فَاِنْ |
| جو | تمہاری گودوں میں ہیں | تمہاری ان عورتوں سے | تم داخل ہوئے | جن میں | پھر اگر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَّمْ تَكُوْنُوْا | دَخَلْتُمْ | بِهِنَّ | فَلَا جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ | وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ |
| تم نہیں ہوئے | داخل | ان میں | تو کوئی گناہ نہیں ہے | تم پر | اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | مِنْ اَصْلَابِكُمْ | وَاَنْ | تَجْمَعُوْا | بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ |
| جو | تمہاری پیٹھوں سے ہیں | اور (حرام کیا گیا تم پر) کہ | تم جمع کرو | دو بہنوں کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَا | قَدْ سَلَفَ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ | غَفُوْرًا | رَّحِيْمًا ۙ﴿۲۳﴾ |
| سوائے اس کے کہ | جو | گزر گیا ہے | یقیناً اللہ | ہے | بے انتہا بخشنے والا | ہر حال میں رحم کرنے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّالْمُحْصَنٰتُ | مِنَ النِّسَآءِ | اِلَّا | مَا | مَلَكَتْ | اَيْمَانُكُمْ ۚ |
| اور شادی شدہ خواتین (بھی) | عورتوں میں سے | سوائے اس کے کہ | جن کے | مالک ہوئے | تمہارے داہنے ہاتھ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كِتٰبَ اللّٰهِ | عَلَيْكُمْ ۚ | وَاُحِلَّ | لَكُمْ | مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ | اَنْ |
| فرض کیا اللہ نے | تم پر | اور حلال کیا گیا | تمہارے لئے | جو اس کے علاوہ ہے | کہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَبْتَغُوْا | بِاَمْوَالِكُمْ | مُّحْصِنِيْنَ | غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ |
| تم لوگ چاہو (ان کو) | اپنے مال سے | حفاظت کرنے والے ہوتے ہوئے | بدکاری نہ کرنے والے ہوتے ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ | بِهٖ | مِنْهُنَّ | فَاٰتُوْهُنَّ | اُجُوْرَهُنَّ | فَرِيْضَةً ؕ |
| پھر جو تم نے فائدہ حاصل کیا | جس سے | ان میں سے | تو تم لوگ دو ان کو | ان کے حقوق | فرض ہوتے ہوئے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا جُنَاحَ | عَلَيْكُمْ | فِيْمَا | تَرٰضَيْتُمْ | بِهٖ | مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ |
| اور کوئی گناہ نہیں ہے | تم پر | اس میں | تم لوگ باہم راضی ہوئے | جس پر | فرض کے بعد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ | عَلِيْمًا | حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ |
| یقیناً اللہ | ہے | جاننے والا | حکمت والا |

## آیت نمبر (25)

649

﴿وَ مَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ مِنۡکُمۡ طَوۡلًا اَنۡ یَّنۡکِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ مِّنۡ فَتَیٰتِکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاِیۡمَانِکُمۡ ؕ بَعۡضُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡکِحُوۡہُنَّ بِاِذۡنِ اَہۡلِہِنَّ وَ اٰتُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ فَعَلَیۡہِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ الۡعَنَتَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿٪۲۵﴾﴾

**ط و ل**

(ن) **طَوۡلًا**: (۱) دراز ہونا۔ لمبا ہونا۔ (۲) خیرات دینا۔ بخشش کرنا۔ (یعنی دولت میں لمبا ہونا) ﴿فَطَالَ عَلَیۡہِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ﴾ (57/الحدید:16) ''پھر دراز ہوئی ان پر مدت تو سخت ہوئے ان کے دل۔''

**طُوۡلٌ**: اسم ذات ہے۔ لمبائی۔ ﴿وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾﴾ (17/بنی اسرائیل:37) ''اور تو ہر گز نہیں پہنچے گا پہاڑ کو بلحاظ لمبائی کے۔''

**طَوِیۡلٌ**: فَعِیۡلٌ کے وزن پر صفت ہے۔ لمبا۔ ﴿اِنَّ لَکَ فِی النَّہَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ؕ﴿۷﴾﴾ (73/المزمل:7) ''بیشک آپؐ کے لئے دن میں ایک لمبی مصروفیت ہے۔''

**طَوۡلٌ**: اسم ذات ہے۔ سخاوت۔ مال۔ دولت۔ ﴿شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ﴾ (40/المومن:7) ''پکڑنے کا سخت، انعام اور فضل کرنے والا۔'' ﴿اسۡتَاۡذَنَکَ اُولُوا الطَّوۡلِ﴾ (9/التوبہ:86) ''اجازت چاہتے ہیں آپؐ سے دولت والے۔''

(تفاعل) **تَطَاوُلًا**: دور کی چیز کی طرف گردن بلند کر کے دیکھنا۔ لمبائی ظاہر کرنا۔ ﴿فَتَطَاوَلَ عَلَیۡہِمُ الۡعُمُرُ ۚ﴾ (28/القصص:45) ''پھر لمبائی ظاہر کی ان پر عمر نے، یعنی جن پر لمبی مدتیں گزر گئیں۔''

**ف ت ی**

(س) **فَتًی**: نوجوان ہونا۔ خادم ہونا (زیادہ تر نوعمر لڑکے نوکر رکھے جاتے ہیں)۔

**فَتًی**: تثنیہ فَتَیَانِ ج فِتۡیَانٌ اور فِتۡیَۃٌ نوجوان خادم یا غلام۔ ﴿قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًی یَّذۡکُرُہُمۡ یُقَالُ لَہٗۤ اِبۡرٰہِیۡمُ﴾ (21/الانبیاء:60) ''انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ایک نوجوان کو، وہ ذکر کرتا ہے ان کا یعنی بتوں کو برا کہتا ہے، جس کو کہا جاتا ہے۔ ابراہیم۔'' ﴿وَ دَخَلَ مَعَہُ السِّجۡنَ فَتَیٰنِ ؕ﴾ (12/یوسف:36) ''اور داخل ہوئے اس کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان۔'' ﴿وَ قَالَ لِفِتۡیٰنِہِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَہُمۡ﴾ (12/یوسف:62) ''اور انہوں نے کہا اپنے خادموں سے کہ تم لوگ رکھ دو ان کی پونجی۔'' ﴿اِنَّہُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّہِمۡ﴾ (18/الکھف:13) ''بیشک وہ لوگ کچھ نوجوان تھے جو ایمان لائے اپنے رب پر۔''

**فَتَاۃٌ**: ج فَتَیَاتٌ۔ نوجوان لڑکی۔ خادمہ۔ کنیز۔ آیت زیر مطالعہ۔

(افعال) **اِفۡتَاءً**: مسئلے کا حل بتانا۔ فتویٰ دینا۔ (ذہنی صلاحیت کے لحاظ سے کسی کو نوجوان کرنا۔ علمی خدمت کرنا) ﴿قُلِ اللّٰہُ یُفۡتِیۡکُمۡ فِی الۡکَلٰلَۃِ ؕ﴾ (4/النساء:176) ''آپؐ کہئے کہ اللہ بتاتا ہے تم کو کلالہ کے بارے میں۔''

| | | |
|---|---|---|
| | اَفۡتِ | فعل امر ہے۔ تو بتا۔ تو فتویٰ دے۔﴿ اَفۡتِنَا فِیۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ ﴾ (12/یوسف:46)''تو بتا ہمیں سات موٹی گایوں کے بارے میں۔'' 649 |
| (استفعال) | اِسۡتِفۡتَآءً | مسئلے کا حل پوچھنا۔﴿ وَ یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ فِی النِّسَآءِ ﴾ (4/النساء:127)''اور یہ لوگ پوچھتے ہیں آپؐ سے عورتوں کے بارے میں۔'' |
| | اِسۡتَفۡتِ | فعل امر ہے۔ تو پوچھ۔ تو فتویٰ مانگ۔﴿ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ الۡبَنَاتُ وَ لَہُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴾ (37/الصّٰفّٰت:149)''تو آپؐ ان لوگوں سے پوچھیں کیا آپؐ کے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔'' |

**خ د ن**

| | | |
|---|---|---|
| (x) | (x) | ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔ |
| (مفاعلہ) | مُخَادَنَۃً | ایک دوسرے سے دوستی کرنا۔ یاری کرنا۔ |
| | خِدۡنٌ | ج اَخۡدَانٌ۔ م (مذکر ومونث دونوں کے لئے آتا ہے)۔ دوست۔ یار۔ آیت زیر مطالعہ۔ |

**ترکیب**

مَنۡ شرطیہ ہے۔ طَوۡلًا تمیز ہے۔ یَسۡتَطِعۡ کی۔ فَمِنۡ مَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ جواب شرط ہے اور مِنۡ فَتَیٰتِکُمۡ اس کا بدل ہے۔ اَعۡلَمُ تفضیل کل ہے اور وَاللّٰہُ کی خبر ہے۔ مُحۡصَنٰتٍ، غَیۡرَ مُسٰفِحٰت اور لَا مُتَّخِذٰتِ، یہ سب حال ہیں۔ ذٰلِکَ کا اشارہ فَانۡکِحُوۡہُنَّ کی طرف ہے۔

**ترجمہ**

| وَمَنۡ | لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ | مِنۡکُمۡ | طَوۡلًا | اَنۡ | یَّنۡکِحَ | الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جو | صلاحیت نہیں رکھتا | تم میں سے | بلحاظ دولت کے | کہ | وہ نکاح کرے | مسلمان خاندانی عورت سے |

| فَمِنۡ مَّا | مَلَکَتۡ | اَیۡمَانُکُمۡ | مِّنۡ فَتَیٰتِکُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ | وَاللّٰہُ |
|---|---|---|---|---|
| تو وہ جن کے | مالک ہوئے | تمہارے داہنے ہاتھ | تمہاری مسلمان خادماؤں میں سے | اور اللہ |

| اَعۡلَمُ | بِاِیۡمَانِکُمۡ | بَعۡضُکُمۡ | مِّنۡ بَعۡضٍ | فَانۡکِحُوۡہُنَّ |
|---|---|---|---|---|
| خوب جانتا ہے | تم لوگوں کے ایمان کو | تم میں کا کوئی | کسی سے ہے | پس تم لوگ نکاح کرواؤ ان سے |

| بِاِذۡنِ اَہۡلِہِنَّ | وَاٰتُوۡہُنَّ | اُجُوۡرَہُنَّ | بِالۡمَعۡرُوۡفِ | مُحۡصَنٰتٍ |
|---|---|---|---|---|
| ان کے گھر والوں کی اجازت سے | اور تم لوگ دو ان کو | ان کے حقوق | بھلے طریقے سے | محفوظ کی ہوئیں ہوتے ہوئے |

| غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ | وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ | فَاِذَآ | اُحۡصِنَّ |
|---|---|---|---|
| بدکاری نہ کرنے والیاں ہوتے ہوئے | اور کچھ دوست نہ بنانے والیاں ہوتے ہوئے | پس جب | وہ محفوظ کردی جائیں |

| فَاِنۡ | اَتَیۡنَ | بِفَاحِشَۃٍ | فَعَلَیۡہِنَّ | نِصۡفُ | مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر اگر | وہ کریں | کوئی بے حیائی | تو ان پر ہے | اس کا آدھا جو | خاندانی خواتین پر ہے |

| مِنَ الْعَذَابِ | ذٰلِكَ | لِمَنْ | خَشِيَ | الْعَنَتَ 649 |
|---|---|---|---|---|
| سزا میں سے | وہ (یعنی کنیز سے شادی کرنا) | اس کے لئے ہے جو | ڈرے | مشکل میں پڑنے سے |

| مِنْكُمْ | وَاَنْ | تَصْبِرُوْا | خَيْرٌ | لَّكُمْ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تم میں سے | اور (یہ) کہ | تم لوگ صبر کرو | (تو یہ) زیادہ بہتر ہے | تمہارے لئے | اور اللہ | بے انتہا بخشنے والا ہے |

| رَّحِيْمٌ ع ۲۵ |
|---|
| ہر حال میں رحم کرنے والا ہے۔ |

نوٹ۔1

کوئی آزاد یعنی خاندانی شادی شدہ مرد یا عورت زنا کرے تو اس کی سزا رجم ہے۔ اگر کوئی غیر شادی شدہ یہی جرم کرے تو اس کی سزا ایک سو کوڑے ہیں، لیکن یہی جرم اگر کسی غلام یا کنیز سے ہوتا ہے تو خواہ وہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ دونوں صورتوں میں اس کی سزا پچاس کوڑے ہیں۔

## آیت نمبر (26 تا 28)

﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۲۶ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۲۷ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۲۸﴾

م ی ل

(ض) مَيْلًا

درست سمت چھوڑ کر غلط سمت میں جھکنا۔ اس بنیادی مفہوم کے ساتھ متعدد معانی میں آتا ہے۔

(۱) بھٹک جانا۔ آیت زیرِ مطالعہ۔

(۲) جھک جانا۔ ایک طرف کا ہو رہنا۔ ﴿فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط﴾ (4/النساء:129) ''پس تم لوگ ایک کے مت ہو رہو، بالکل ایک طرف ہونا، پھر تم چھوڑ دو اس کو یعنی دوسری بیوی کو لٹکائی ہوئی کی مانند''

(۳) کسی پر حملہ کرنا۔ ﴿فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط﴾ (4/النساء:102) ''تو وہ لوگ حملہ کر دیں تم پر، یکبارگی حملہ کرتے ہوئے''

ترکیب

يَهْدِيَ اور يَتُوْبَ کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ لِيُبَيِّنَ کی لام پر عطف ہیں۔ جبکہ سُنَنَ الَّذِيْنَ میں سُنَنَ کی نصب مفعول ہونے کی وجہ سے ہے۔ جو يُبَيِّنَ اور يَهْدِيَ دونوں کا مفعول ہے۔ اَنْ يُّخَفِّفَ کا مفعول محذوف ہے جو اَلْعَنُوْتَ (دشواری) ہو سکتا ہے۔

ترجمہ

| يُرِيْدُ | اللّٰهُ | لِيُبَيِّنَ | لَكُمْ | وَيَهْدِيَكُمْ |
|---|---|---|---|---|
| چاہتا ہے | اللہ | کہ وہ خوب واضح کرے | تمہارے لئے | اور یہ کہ وہ ہدایت دے تم لوگوں کو |

| سُنَنَ الَّذِیْنَ | مِنْ قَبْلِکُمْ | 649 وَیَتُوْبَ عَلَیْکُمْ |
|---|---|---|
| ان لوگوں کے طریقوں کی جو | تم سے پہلے (گزرے) ہیں | اور یہ کہ وہ تمہاری توبہ قبول کرے |

| وَاللّٰہُ | عَلِیْمٌ | حَکِیْمٌ | وَاللّٰہُ | یُرِیْدُ | اَنْ | یَّتُوْبَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اللہ | جاننے والا ہے | حکمت والا ہے | اور اللہ | چاہتا ہے | کہ | وہ (رحمت کے ساتھ) متوجہ ہو |

| عَلَیْکُمْ | وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ | یَتَّبِعُوْنَ | الشَّھَوٰتِ | اَنْ | تَمِیْلُوْا |
|---|---|---|---|---|---|
| تم لوگوں پر | اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو | پیروی کرتے ہیں | خواہشات کی | کہ | تم لوگ بھٹک جاؤ |

| مَیْلًا عَظِیْمًا | یُرِیْدُ | اللّٰہُ | اَنْ | یُّخَفِّفَ | عَنْکُمْ | وَخُلِقَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بہت زیادہ بھٹکنا | چاہتا ہے | اللہ | کہ | وہ ہلکا کرے (دشواری کو) | تم سے | اور پیدا کیا گیا |

| الْاِنْسَانُ | ضَعِیْفًا |
|---|---|
| انسان کو | کمزور |

## آیت نمبر 29 تا 32

﴿ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْۤا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ ۟ وَلَا
تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ نَارًا ؕ وَ
کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْھَوْنَ عَنْہُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ نُدْخِلْکُمْ
مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا ؕ وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۳۲﴾

### ترکیب

تَکُوْنَ کا اسم اس میں شامل ھِیَ کی ضمیر ہے جو اموال کے لئے ہے۔ تِجَارَۃً اس کی خبر ہے۔ یَفْعَلْ کا مفعول ذٰلِکَ ہے۔ عُدْوَانًا اور ظُلْمًا حال ہے۔ نُدْخِلْ کا مفعول کُمْ کی ضمیر ہے۔ مُدْخَلًا ظرف ہے اور کَرِیْمًا اس کی صفت ہے۔ نَصِیْبٌ مبتداء موخر نکرہ ہے، اس کی خبر محذوف ہے اور لِلرِّجَالِ قائم مقام خبر مقدم ہے۔

### ترجمہ

| یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا | لَا تَاْکُلُوْۤا | اَمْوَالَکُمْ | بَیْنَکُمْ | بِالْبَاطِلِ | اِلَّاۤ اَنْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اے لوگوں جو | ایمان لائے | تم لوگ مت کھاؤ | اپنے مال | آپس میں | ناحق | سوائے اس کے کہ |

| تَکُوْنَ | تِجَارَۃً | عَنْ تَرَاضٍ | مِّنْکُمْ | وَلَا تَقْتُلُوْۤا | اَنْفُسَکُمْ | اِنَّ اللّٰہَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ہو | کوئی تجارت | باہمی رضامندی سے | تم لوگوں میں | اور مت قتل کرو | اپنوں کو | یقیناً اللہ |

| کَانَ | بِکُمْ | رَحِیْمًا ﴿۲۹﴾ | وَمَنْ | یَّفْعَلْ | ذٰلِکَ | عُدْوَانًا | وَّظُلْمًا | فَسَوْفَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہے | تم پر | رحم کرنے والا | اور جو | کرے گا | یہ | زیادتی کرتے ہوئے | اور ظلم کرتے ہوئے | تو عنقریب |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نُصْلِيْهِ | نَارًا | وَكَانَ | ذٰلِكَ | عَلَى اللّٰهِ | يَسِيْرًا | اِنْ 649 | تَجْتَنِبُوْا |
| ہم ڈالیں گے اس کو | ایک آگ میں | اور ہے | یہ | اللہ پر | آسان | اگر | تم لوگ بچو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَبَآئِرَ مَا | تُنْهَوْنَ | عَنْهُ | نُكَفِّرْ | عَنْكُمْ | سَيِّاٰتِكُمْ |
| اس کے بڑوں سے | تم کو منع کیا گیا | جس سے | تو ہم دور کردیں گے | تم سے | تمہاری برائیوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَنُدْخِلْكُمْ | مُّدْخَلًا كَرِيْمًا | وَلَا تَتَمَنَّوْا | مَا |
| اور ہم داخل کریں گے تم کو | داخل کرنے کی باعزت جگہ میں | اور تم لوگ تمنا مت کرو | اُس کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَضَّلَ | اللّٰهُ | بِهٖ | بَعْضَكُمْ | عَلٰى بَعْضٍ ؕ | لِلرِّجَالِ | نَصِيْبٌ |
| فضیلت دی | اللہ نے | جس سے | تمہاری کسی کو | کسی پر | مردوں کے لئے | ایک حصہ ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّمَّا | اكْتَسَبُوْا | وَلِلنِّسَآءِ | نَصِيْبٌ | مِّمَّا | اكْتَسَبْنَ |
| اس میں سے جو | انہوں نے کمایا | اور عورتوں کے لئے ہے | ایک حصہ | اس میں سے جو | انہوں نے کمایا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَسْئَلُوا | اللّٰهَ | مِنْ فَضْلِهٖ | اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ | بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ |
| اور تم لوگ مانگو | اللہ سے | اس کے فضل میں سے | یقیناً اللہ | ہے | تمام چیزوں کو | جاننے والا |

**نوٹ۔1**

اُردو میں ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص میرے پیسے کھا گیا۔ حالانکہ پیسہ کھایا نہیں جاتا۔ اس سے دراصل مراد یہ ہے کہ پیسے پر تصرف حاصل کرلیا یا استعمال کرلیا۔ اسی طرح عربی میں لَا تَاْكُلُوْا کا مطلب ہے کہ تم لوگ تصرف مت کرو یا استعمال مت کرو۔ باطل یعنی ناحق میں وہ تمام طریقے شامل ہیں جو شرعاً ممنوع اور ناجائز ہیں۔ تجارت میں خرید و فروخت کے علاوہ ملازمت و مزدوری اور کرایہ کے معاملات بھی شامل ہیں (معارف القرآن)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سب سے زیادہ پاک کمائی تاجروں کی کمائی ہے، بشرطیکہ وہ جب بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں، اور جب وعدہ کریں تو وعدہ خلافی نہ کریں اور جب ان کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت نہ کریں، اور جب کوئی سامان خریدیں تو اُس سامان کو (بلاوجہ) برا اور خراب نہ بتائیں، اور جب اپنا سامان فروخت کریں تو (خلافِ واقعہ) اس کی تعریف نہ کریں، اور ان کے ذمہ کسی کا قرض ہو تو ٹال مٹول نہ کریں اور جب ان کا قرض کسی کے ذمہ ہو تو اس کو تنگ نہ کریں۔ (منقول از معارف القرآن)

**نوٹ۔2**

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ پچھلے فقرے کا تتمہ بھی ہوسکتا ہے اور خود ایک مستقل فقرہ بھی۔ اگر پچھلے فقرے کا تتمہ سمجھا جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کا مال ناجائز طور پر کھانا خود اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے نظامِ تمدن خراب ہوتا ہے اور اس کے برے نتائج سے حرام خور آدمی خود بھی نہیں بچ سکتا۔ اور اس کی وجہ سے آخرت میں عذاب کا مستحق بن جاتا ہے اور اگر اسے مستقل فقرہ سمجھا جائے تو اس کے دو معنی ہیں۔ ایک یہ کہ ایک دوسرے کو قتل مت کرو۔ دوسرے یہ کہ خودکشی مت کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے جامع الفاظ استعمال کئے ہیں اور ترتیب کلام ایسی رکھی ہے کہ اس سے یہ تینوں مفہوم نکلتے ہیں اور تینوں حق ہیں۔ (تفہیم القرآن)

**نوٹ۔3**

کبیرہ گناہوں سے بچنے میں یہ بھی داخل ہے کہ تمام فرائض و واجبات کو ادا کرے، کیونکہ فرض اور واجب کا ترک کرنا، خود ایک کبیرہ
649
گناہ ہے۔ تو حاصل یہ ہوا کہ جو شخص فرائض اور واجبات ادا کرتے ہوئے تمام کبیرہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچالے، تو اللہ تعالیٰ اس کے صغیرہ گناہوں کا کفارہ کر دیں گے یعنی اس کے اعمال صالحہ کو صغیرہ گناہوں کا کفارہ کر دیں گے۔

وضو کرنے سے، مسجد جاتے ہوئے ہر قدم پر، نماز اور دوسرے اعمالِ صالحہ سے گناہ معاف ہونے کا جو ذکر احادیث میں آتا ہے ان سے مراد صغیرہ گناہ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کبیرہ گناہ سچی توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے۔ (متعارف القرآن)

**نوٹ۔4**

جن فضائل کی تمنا کرنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے ان کا تعلق ایسی ءیزوں سے ہے جن پر انسان کا کوئی اختیار نہیں ہے اور جن میں انسان کو کوشش کا کوئی دخل نہیں ہے، مثلاً کسی کا مرد یا عورت ہونا، کسی خاندان میں پیدا ہونا، خوش شکل ہونا، خوش آواز ہونا وغیرہ۔ یہ تقدیری معاملات ہیں۔ جبکہ کچھ فضائل انسان کے اختیار میں ہیں، جیسے علمی، عملی اور اخلاقی کمالات حاصل کرنا۔ ان کے لئے اسی آیت میں ارشاد فرمایا کہ مرد اور عورت دونوں کو ان کی کوشش میں سے ایک حصہ ملے گا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اپنی کم ہمتی اور بے عملی پر پردہ ڈالنے کے لئے تقدیر کا بہانہ بنانا غلط ہے۔ (معارف القرآن)

## آیت نمبر (33 تا 35)

﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَھُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّ
بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَھُنَّ فَعِظُوْھُنَّ وَاهْجُرُوْھُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْھُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَھْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَھْلِھَا ۚ
اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾﴾

**و ف ق**

(ح) وَفْقًا: کسی چیز کا کسی کے ہم آہنگ ہونا۔ مطابق ہونا۔

(مفاعلہ) وِفَاقًا: کسی کو کسی کے مطابق پانا۔ ﴿جَزَآءً وِّفَاقًا﴾ (78/النبا:26) ''جیسے کا تیسا بدلہ ہوتے ہوئے۔''

(تفعیل) تَوْفِيْقًا: کسی کو کسی کے ہم آہنگ یا مطابق کرنا۔ ہم آہنگی دینا۔ آیت زیرِ مطالعہ

**ترکیب**

مَوْلٰی کی جمع مَوَالِي ہے۔ جَعَلْنَا کا مفعول ہونے کی وجہ سے یہ مَوَالِيًا تھا، پھر مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین ختم ہوئی تو مَوَالِيَ استعمال ہوا۔ اس کا مضاف الیہ مِمَّا ہے۔ عَقَدَتْ کا مفعول وَالَّذِيْنَ ہے اور اس کا فاعل اَيْمَانُكُمْ ہے۔ فَالصّٰلِحٰتُ مبتداء ہے۔ قٰنِتٰتٌ اور حٰفِظٰتٌ اس کی خبریں ہیں۔ خِفْتُمْ کا مفعول مرکب اضافی شِقَاقَ بَيْنِهِمَا ہے۔

**ترجمہ**

| وَلِكُلٍّ | جَعَلْنَا | مَوَالِيَ مِمَّا | تَرَكَ | الْوَالِدٰنِ | وَالْاَقْرَبُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور سب کے لئے | ہم نے بنائے | اس کے وارث جو | چھوڑا | والدین نے | اور قرابت داروں نے |

| وَالَّذِيْنَ | عَقَدَتْ | اَيْمَانُكُمْ | فَاٰتُوْهُمْ | نَصِيْبَهُمْ | اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور ان کو جن کو | باندھا | تمہاری قسموں نے | تو تم لوگ دو ان کو | ان کا حصہ | یقیناً اللہ | ہے |

| عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | شَهِيْدًا | اَلرِّجَالُ | قَوّٰمُوْنَ | عَلَى النِّسَآءِ | بِمَا |
|---|---|---|---|---|---|
| ہر چیز پر | گواہ | مرد | ذمہ دار کفیل ہیں | عورتوں پر | بسبب اس کے جو |

| فَضَّلَ | اللّٰهُ | بَعْضَهُمْ | عَلٰى بَعْضٍ | وَّبِمَآ | اَنْفَقُوْا | مِنْ اَمْوَالِهِمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فضیلت دی | اللہ نے | ان کے کسی کو | کسی پر | اور بسبب اس کے جو | انہوں نے خرچ کیا | اپنے مال میں سے |

| فَالصّٰلِحٰتُ | قٰنِتٰتٌ | حٰفِظٰتٌ | لِّلْغَيْبِ | بِمَا |
|---|---|---|---|---|
| پس نیک عورتیں | فرمانبرداری کرنے والیاں ہیں | حفاظت کرنے والیاں ہیں | پیٹھ پیچھے | اس کی جس کی |

| حَفِظَ | اللّٰهُ | وَالّٰتِيْ | تَخَافُوْنَ | نُشُوْزَهُنَّ | فَعِظُوْهُنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| حفاظت کی (یعنی حکم دیا) | اللہ نے | اور جن عورتوں سے | جو لوگ خوف کرتے ہو | ان کی زیادتی کا | تو نصیحت کرو ان کو |

| وَاهْجُرُوْهُنَّ | فِي الْمَضَاجِعِ | وَاضْرِبُوْهُنَّ | فَاِنْ | اَطَعْنَكُمْ |
|---|---|---|---|---|
| اور قطع تعلق کرو ان سے | بستروں میں | اور مارو ان کو | پھر اگر | وہ اطاعت کریں تمہاری |

| فَلَا تَبْغُوْا | عَلَيْهِنَّ | سَبِيْلًا | اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ | عَلِيًّا | كَبِيْرًا | وَاِنْ | خِفْتُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو مت تلاش کرو | ان پر | کوئی الزام | یقیناً اللہ | ہے | بلند | بڑا | اور اگر | تمہیں خوف ہو |

| شِقَاقَ بَيْنِهِمَا | فَابْعَثُوْا | حَكَمًا | مِّنْ اَهْلِهٖ |
|---|---|---|---|
| ان دونوں کے درمیان باہمی مخالفت کا | تو کھڑا کرو | ایک منصف | اس (مرد) کے گھر والوں سے |

| وَحَكَمًا | مِّنْ اَهْلِهَا | اِنْ يُّرِيْدَآ | اِصْلَاحًا |
|---|---|---|---|
| اور ایک منصف | اس (عورت) کے گھر والوں سے | اگر وہ دونوں ارادہ کریں گے | اصلاح کرنے کا |

| يُّوَفِّقِ | اللّٰهُ | بَيْنَهُمَا | اِنَّ اللّٰهَ | كَانَ | عَلِيْمًا | خَبِيْرًا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تو مطابقت پیدا کرے گا | اللہ | ان کے درمیان | یقیناً اللہ | ہے | جاننے والا | باخبر |

**نوٹ۔1**

عرب میں رواج تھا کہ کچھ لوگ آپس میں باپ بیٹے اور بھائی بھائی کے رشتے قائم کر لیتے تھے۔ اسی کے تحت رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ کرایا تھا۔ اس رواج میں یہ بھی شامل تھا کہ منہ بولے رشتے دار بھی حقیقی رشتہ داروں کے ساتھ ترکہ میں حصہ لیتے تھے۔ آیت نمبر۔33 میں اسی کی ہدایت ہے کہ منہ بولے رشتہ داروں کو بھی ان کا حصہ دو۔ بعد میں آیت نمبر 8/ 75 نازل ہونے سے یہ حکم منسوخ ہوگیا۔ کیونکہ یہ ایک عبوری حکم تھا۔ اللہ تعالیٰ کے عبوری احکام کی حکمت اور ان کے اختتام کی وضاحت آیت نمبر 2/ 102 کے نوٹ نمبر۔ا میں کی جا چکی ہے۔